خالد اسحاق

اکتوبر ۲۰۱۲

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

Scanned with CamScanner

محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

ان صفحات کو ان محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کیا گیا جن کی زندگی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے بسر ہوئی۔

آج کی نشست میں ایک ایسی شخصیت اور خوش نصیب ہستی کا ذکر مقصود ہے جن کی عدیم المثال وفاداری کے باعث رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا تھا۔

آپ کا نام زید اور کنیت ابو اسامہ تھی ان کی والد حارثہ یمن کے ایک نہایت معزز قبیلہ "قضاعہ" سے تعلق رکھتے تھے اور والدہ قبیلہ "طے" کی ایک شاخ بنو معن سے تھیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ ابھی بچہ ہی تھے کہ ان کی والدہ ان کو اپنے ساتھ لے کر اپنے میکے گئیں راستے میں بنو قین کی ایک جماعت نے قافلے پر ڈاکہ ڈالا اور انہیں غلام بنا کر ساتھ لے آئے۔

عکاظ کے بازار میں حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے چار سو درہم میں خرید لیا اور اپنی پھوپھی حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے محبوب خاوند حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کیا۔ جب ان کی والدہ واپس اپنے قبیلے پہنچیں اور ان کے والد کو لخت جگر کی اسیری کا علم ہوا تو انہیں شدید صدمہ ہوا۔ کچھ عرصہ کے بعد بنو کلب کے چند آدمی حج کرنے کے لیے مکہ المکرمہ آئے یہاں ان کا سامنا حضرت زید رضی اللہ عنہ سے ہو گیا۔

کلبیوں نے زید رضی اللہ عنہ کے تمام حالات ان کے والدین کو جا کر سنائے۔ ان کے والد حارثہ اور چچا کعب زر فدیہ لے کر مکہ پہنچے اور حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا۔

اے ابن عبد اللہ! اے ابن عبد المطلب! اے سردار قریش! ہاشم کے نور نظر! آپ اہل حرم اور اس کے مجاور ہیں، مصیبت زدوں کی دست گیری کرتے ہیں، قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہمارا لڑکا آپ کی غلامی میں ہے ہم آپ کے پاس اس غرض سے آئے ہیں کہ اسے آزاد کر کے ہم پر احسان کریں اس کے بدلہ میں جس قدر زر فدیہ لینا چاہیں حاضر ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے پوچھا "تمہارے لڑکے کا نام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: زید!

حضور ﷺ نے کچھ دیر سوچا اور پھر فرمایا "کیا اس کے علاوہ اور کوئی صورت ہو سکتی ہے؟"

انہوں نے کہا: زید!

حضور ﷺ نے کچھ دیر سوچا اور پھر فرمایا "کیا اس کے علاوہ اور کوئی صورت ہو سکتی ہے؟"

انہوں نے کہا: وہ کیا؟

آپ ﷺ نے فرمایا "اگر وہ تمہارے ساتھ جانا چاہے تو وہ تمہارا ہے، میں اسے فوراً تمہارے ساتھ کر دوں گا، لیکن اگر وہ میرے پاس رہنے کو ترجیح دے تو میں اس شخص پر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا جو مجھ کو ترجیح دے"۔

وہ دونوں اس پر راضی ہو گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے زید رضی اللہ عنہ کو بلایا اور پوچھا "تم انہیں پہچانتے ہو؟"۔ زید رضی اللہ عنہ نے کہا "جی ہاں! یہ میرے باپ حارثہ ہیں اور یہ میرے چچا کعب"۔

آپ ﷺ نے فرمایا "یہ دونوں تمہیں لینے کے لیے آئے ہیں میں نے ان سے وعدہ کر لیا ہے کہ اگر تم ان کے ساتھ جانا چاہو گے تو بلا تامل تمہیں ان کے ساتھ بھیج دوں گا۔ اب تم بتاؤ کہ میرے پاس رہنا چاہتے ہو یا ان کے ساتھ جانا چاہتے ہو؟'

تو جواب میں اس عاشق صادق اور مکتب نبوی کے تعلیم یافتہ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی غلامی میں جو راحت اور آرام حاصل کیا تھا تو ان کے سامنے دنیا جہان کی آزادیاں ہیچ تھیں۔ وہ بلا تامل بولے "میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا اور نہ ہی آپ پر کسی کو ترجیح دے سکتا ہوں۔ خواہ میرے والد ہوں یا کوئی اور اب تو آپ ہی میرے والد اور میرے چچا ہیں"۔ زید رضی اللہ عنہ کی بات سن کر باپ اور چچا محو حیرت ہو گئے اور متعجب ہو کر بولے "زید! افسوس کہ تم آزادی پر غلامی کو اور والدین پر اپنے مالک کو ترجیح دے رہے ہو"۔

زید رضی اللہ عنہ بولے "جی ہاں! مجھے میرے آقا میں وہ خوبیاں نظر آتی ہیں جو کسی اور شخص میں بھی نظر نہیں آتیں، اسی لیے میں ان پر اور کسی کو ترجیح نہیں دیتا"۔ سرور کائنات، محمد ﷺ نے اپنے غلام کی وفاداری اور اخلاص کو دیکھ کر اسی وقت خانہ کعبہ میں مقام

حجر کے پاس انہیں لے جا کر اعلان فرمایا:

"اے لوگو! گواہ رہو کہ آج سے زید میرا بیٹا ہے وہ میرا وارث ہوگا اور میں اس کا وارث ہوں گا"۔

حضور ﷺ کے اس اعلان کے بعد لوگ زید رضی اللہ عنہ کو زید بن محمد ﷺ کے نام سے پکارنے لگے کیونکہ عرب میں پہلے یہی رواج تھا کہ کوئی آدمی اگر کسی کو اپنا منہ بولا بیٹا بنا لیتا تو وہ اس کی وراثت میں برابر کا شریک ہوتا تھا' یہاں تک کہ جب اسلام کا

حاصل کر سکتا ہے۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی طرف سے ازدواجی تعلقات کے سلسلے میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہ ہوئی لیکن اونچے خاندان سے تعلق کی وجہ سے حضرت زید کو اپنی کم حیثیت کا طبعاً خیال تھا' یہی خیال حضرت زینبؓ کو طلاق دینے کی خواہش کا اظہار بنا رسول اللہ ﷺ نے انہیں روکا اور فرمایا:-

امسک علیک زوجک واتق اللہ

ہے"۔

فضائل: حضرت زید رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور بزرگی کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ تمام صحابہ کرامؓ میں سے صرف آپ کا نام قرآن مجید میں آیا ہے۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ اور اُن کے بیٹے اُسامہ سے نبی کریم ﷺ خصوصی محبت فرماتے تھے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ میرے گھر میں تشریف فرما تھے کہ زیدؓ نے

"اے لوگو! گواہ رہو کہ آج سے زید میرا بیٹا ہے وہ میرا وارث ہوگا اور میں اس کا وارث ہوں گا"۔

زمانہ آ گیا اور یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:-

ادعوهم لا باهم هو اقسط عند الله

ترجمہ: اے لوگو! انہیں اپنے باپوں کے نام سے پکارو اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہی بہتر ہے۔

اس کے بعد پھر لوگ آپ کو زید بن حارثہ کے نام سے پکارنے لگے۔

نکاح: حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آیا اور کنیز تھیں' چونکہ انہوںؓ نے آپ ﷺ کو گودوں کھلایا تھا' اس لیے آپ ﷺ انہیں بہت محبوب رکھتے تھے اور انہیں "ماں ماں" کہہ کر پکارتے تھے' ایک روز آپ ﷺ نے فرمایا۔

"اگر کوئی جنتی عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے تو ام ایمن رضی اللہ عنہا سے شادی کرے"۔

ام ایمن رضی اللہ عنہا اگرچہ عمر میں حضرت زید رضی اللہ عنہ سے بہت بڑی تھیں لیکن پھر بھی اس جاں نثار صحابی رسول نے وفاداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آپ ﷺ کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے ان سے شادی کر لی۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو بہت محبوب تھے' انہی کے بطن سے پیدا ہوئے۔

دوسرا نکاح آپ کا حضور ﷺ نے اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب بن جحش سے کر دیا اور اس طرح اپنے عمل سے یہ ثابت کر دیا کہ اسلام اسود' احمر' عربی' عجمی اور غلام میں کسی قسم کی تفریق اور تمیز روا نہیں رکھتا اور ایک غلام بھی اسلام لا کر بلند ترین مقام

"اے زید! اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو"۔

لیکن نااتفاقی بڑھتی گئی اور باعث طلاق بنی۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو جو صدمہ پہنچا اس کی تلافی کا خیال رسول اللہ ﷺ کو تھا لہذا آپؐ نے نکاح کا پیغام حضرت زید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ہی بھیجا جنہوں نے منہ دوسری طرف کر کے بات کی۔ اس نکاح کا ذکر قرآن کریم نے اس طرح کیا ہے:

فلما قضی زید منها وطرا زوجنکها

منافقین نے مشہور کر دیا کہ محمد ﷺ نے بہو سے نکاح کو حرام قرار دیا ہے اور خود بیٹے کی مطلقہ سے شادی کر لیتے ہیں' جس پر یہ آیت نازل فرمائی گئی:-

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبین. (ترجمہ) محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے جسمانی باپ نہیں' البتہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں"۔

شہادت: حضرت زید رضی اللہ عنہ کو تیر اندازی میں مکمل مہارت تھی۔ نبی کریمؐ نے آپ کو شام کی طرف تین ہزار صحابہ کا لشکر دے کر بھیجا۔ جہاں آپ شہید ہو گئے۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ کی ایک بیٹی تھیں جو باپ کی شہادت کی خبر سن کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں' تو آپ ﷺ ضبط نہ کر سکے اور آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔ حضرت سعد بن عبادہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا "یہ جذبہ محبت

دستک دی' آپ اُن کی آواز سنتے ہی بے تابانہ اُٹھے اور لباس کو ٹھیک کیا' آپ کی ردائے مبارک زمین پر گھسٹ رہی تھی جاتے ہی آپ ﷺ نے زید رضی اللہ عنہ سے معانقہ کیا اور سر پر بوسہ دیا۔

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اگر زید رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک زندہ رہتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اپنا جانشین بناتے۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! زیدؓ سرداری کے لائق تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے محبوب تھے۔ ایک اور موقع پر فرمایا کہ میرے والد نے اسامہؓ کا وظیفہ میرے وظیفے سے زیادہ مقرر فرمایا تھا' میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی تو فرمایا "اے بیٹے! اسامہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ سے زیادہ اور اسی طرح اس کے باپ (زیدؓ) تیرے باپ سے زیادہ محبوب تھے۔

عمر اور حلیہ: حضرت زید نے تقریباً ۵۵ برس کی عمر میں شہادت حاصل کی۔ ان کا رنگ کھلا ہوا گندمی تھا اور پست قامت تھے۔

ازواج: شادیاں مختلف اوقات میں کی تھیں۔ بیویوں کے نام ام ایمنؓ ام کلثوم بنت عقبہ' درۃ بنت لہب' ہند بنت العوام' زینب بنت جحشؓ ہیں۔

اولاد: آپ کے دو لڑکے اسامہؓ اور زیدؓ اور ایک لڑکی پیدا ہوئی جن کا نام رقیہ تھا۔ حضرت اسامہؓ کے علاوہ باقی دونوں بچے بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

☆☆☆☆☆

ناز راٹھور

اکتوبر 2012 کے مؤثر عملیات نظرات کواکب

مزاج میں نرمی

زہرہ تسدیس زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	02-10-2012	03-10-2012	04-10-2012
وقت	06-07	05-06	04-02

بہن بھائیوں میں صلح کرواتے اور اتفاق سے رہنے کے لیے خاص طور پر راہنمائے عملیات کے قارئین کے لیے یہ عمل تحریر کیا جارہا ہے۔

آبی نقش پانی میں حل کر کے سب کو پلادیں اور بادی نقش کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ جلد حصول مقصد ہوگا۔ سب مِل جُل کر خوشی سے رہنے لگیں اور رنجشیں کم ہونے لگیں گی۔

مزید راہنمائی کے لیے راٹھور پبلشرز کی کتاب ''اُصول وقوائد عملیات'' کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

آبی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٥٥٢	٥٤٨	٥٤١	٥٥٥
٥٤٢	٥٥٤	٥٥٣	٥٤٧
٥٥٧	٥٤٣	٥٤٦	٥٥٠
٥٤٥	٥٥١	٥٥٦	٥٤٤

یااللہ یااللہ

بادی چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٥٥٥	٥٤١	٥٤٨	٥٥٢
٥٤٧	٥٥٣	٥٥٤	٥٤٢
٥٥٠	٥٤٦	٥٤٣	٥٥٧
٥٤٤	٥٥٦	٥٥١	٥٤٥

یااللہ یااللہ

مذہبی مقامات کی زیارت کا حصول

شمس تثلیث مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	08-10-2012	09-10-2012	10-10-2012
وقت	10-55	10-53	10-44

عمرہ وحج کی سعادت کا حصول بہت سے لوگوں کی زندگی کا مقصد ہوتا ہے اور اُسی کی تکمیل زندگی میں باعث راحت کا سبب ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ استطاعت رکھنے کے باوجود بھی کسی نہ کسی انجانی رکاوٹ کے باعث یہ خوشی حاصل نہیں کر پاتے۔ اِسی لیے خاص طور پر راہنمائے عملیات کے لیے یہ عمل تحریر کیا جارہا ہے تاکہ آپ عمرہ کی سعادت حاصل کر سکیں اور مسلسل حائل ہونے والی رکاوٹیں دور ہو سکیں۔

آبی نقش کو روز صبح بعد نماز فجر باوضو ہو کر پانی میں حل کر کے پئیں۔ بادی نقش کو تیار کر کے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ جلد آپ عمرہ کی سعادت حاصل کریں گے۔

آبی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٣٦٥	٣٦٢	٣٥٤	٣٦٨
٣٥٥	٣٦٧	٣٦٦	٣٦١
٣٧٠	٣٥٦	٣٦٠	٣٦٣
٣٥٩	٣٦٤	٣٦٩	٣٥٧

یااللہ یااللہ

بادی چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٣٦٨	٣٥٤	٣٦٢	٣٦٥
٣٦١	٣٦٦	٣٦٧	٣٥٥
٣٦٣	٣٦٠	٣٥٦	٣٧٠

۵	۱۰	۱۵	۴

۳۵۹	۳۶۴	۳۶۹	۳۵۷

یااللہ یااللہ

لاٹری، بانڈ میں کامیابی

زہرہ تثلیث پلوٹو

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
10-10-2012	09-10-012	08-10-2012	تاریخ
09-36	13-01	16-25	وقت

آسان ذرائع آمدن مثلاً لاٹری، نمبرز سے منافع بخش حصول کے لیے عمل تحریر کیا جارہا ہے۔ جس کے استعمال سے آمدن میں اضافہ ہونے لگے گا اور بانڈ، نمبر میں کامیابی آپ کی ہی ہوگی۔

بادی نقش تیار کریں اور ہر وقت اسے اپنے ساتھ رکھیں۔ آبی نقش کو طلوع آفتاب کے وقت دریا میں بہادیں۔ مزید راہنمائی کے لیے راٹھور پبلشرز کی کتاب ''اُصول وقوائد عملیات'' کا مطالعہ کریں۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۵۱	۶۳۸	۶۴۵	۶۴۸
۶۴۴	۶۴۹	۶۵۰	۶۳۹
۶۴۶	۶۴۳	۶۴۰	۶۵۳
۶۴۱	۶۵۲	۶۴۷	۶۴۲

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۴۸	۶۴۵	۶۳۸	۶۵۱
۶۳۹	۶۵۰	۶۴۹	۶۴۴
۶۵۳	۶۴۰	۶۴۳	۶۴۶
۶۴۲	۶۴۷	۶۵۲	۶۴۱

یااللہ یااللہ

دماغی صلاحیتوں میں اضافے کا حصول

عطارد تسدیس پلوٹو

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
11-10-2012	10-10-2012	09-10-2012	تاریخ
05-37	12-29	19-29	وقت

تعلیم یافتہ ہونے اور کامیابی کے مواقع میسر آنے کے باوجود اکثر تخلیقی صلاحیت اور سوچ کی کمی ہوتی ہے جو کہ کامیابی میں رکاوٹ کی وجہ بنتی ہے۔ اگر آپ بھی ایسی مشکل کی وجہ سے کامیابی سے دور ہیں تو تحریر کیے جارہے نقش سے فائدہ اُٹھاسکتے ہیں۔

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی صلاحیتوں میں کمی آنے لگی ہے تو بھی آپ اس عمل سے استفادہ حاصل کرکے کامیابی کی بلندیاں چھوسکتے ہیں۔

آبی نقش کو تیار کریں اور پانی میں حل کرکے اکیس دن تک بلاناغہ پئیں۔

بادی نقش کو بازو سے باندھ لیں۔ جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کو موثر طور پر استعمال کرنا جان جائیں گے۔ انشاء اللہ جلد حصول مقصد ہوگا۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۳۱	۳۱۸	۳۲۵	۳۲۸
۳۲۴	۳۲۹	۳۳۰	۳۱۹
۳۲۶	۳۲۳	۳۲۰	۳۳۳
۳۲۱	۳۳۲	۳۲۷	۳۲۲

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۲۸	۳۲۵	۳۱۸	۳۳۱
۳۱۹	۳۳۰	۳۲۹	۳۲۴
۳۳۳	۳۲۰	۳۲۳	۳۲۶
۳۲۲	۳۲۷	۳۳۲	۳۲۱

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆

خالد اسحاق راٹھور

اوج عطارد

8 اکتوبر 2012 قبل دوپہر 8 بجکر 58 منٹ
تا 9 اکتوبر 2012 قبل دوپہر 01 بجکر 34 منٹ

ماہ رواں میں عطارد درجات اوج پر حرکت کرے گا۔ اِس وقت عطارد کے حوالے سے خاص اعمال روحانی تیار کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں بالترتیب اُن الواح خاص کا ذکر کیا جارہا ہے جو ادارہ "راہنمائے عملیات" ایک عرصے سے تیار کررہا ہے اور اِن کو موثر ہونے کی بنیاد پر قارئین کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔

شرف عطارد کے حوالے سے موثر ترین روحانی و عملیاتی اعمال کا بیان

لوح اوج/اوج عطارد:

عطارد جب اوج کی حالت میں ہوتا ہے تو درج ذیل امورات کے لیے موثر مانا جاتا ہے۔

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں اضافہ اور ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارگردگی۔ حافظے کی کمزوری، سبق کا یاد نہ رہنا، تعلیم میں دل نہ لگنے بچہ پڑھتا نہ ہو یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو اِن کے لیے بہت مفید ہے۔

کواکب کے اوج کے وقت تیار کردہ عملیات انتہائی موثر اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ فلکی لحاظ سے متعلقہ کوکب اپنی طاقت کے عروج پر ہوتا ہے اور موثریت میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے جو نقش اِن اوقات میں تیار کیا جاتا ہے وہ بمعہ چال درج ذیل ہے۔

چال مربع بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خصوصی لوح اوج عطارد

نقش مربع بادی

یا رشید یا شکور یا مقیت

۴۳۰	۴۲۷	۴۱۹	۴۳۳
۴۲۰	۴۳۲	۴۳۱	۴۲۶
۴۳۵	۴۲۱	۴۲۵	۴۲۸
۴۲۴	۴۲۹	۴۳۴	۴۲۲

یا جبار یا فتاح

یا جبار یا فتاح

[illegible]

وہ جن کو عملیات کی سمجھ ہے وہ خود یہ نقش تیار کرسکتے ہیں تاہم جو ادارے سے طلب کرنا چاہیں وہ ہدیہ ارسال کرکے طلب کرسکتے ہیں۔

ساعت عمل

The Occult Tradition of the Tarot in Tangency with Ibn Arabi's Life and Teaching

زیر نظر انگریزی کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل ایک تحقیقی کاوش ہے جو علوم مخفی ارو ٹیرٹ کے حوالے سے ابن عربی کے کام کو زیر بحث لاتے ہوئے تحریر کی گئی ہے۔ ابن عربی تصوف، جفر، عملیات اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں کے حوالے سے ایک تاریخی اہمیت کے حامل فرد ہیں۔ اِن کے اس کام کو ہر فرد جو قدیمی ماخذوں سے حصول علم کا متمنی ہو ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

بالحاظ اصول جس کو کب کا او جی وقت ہو اس ہی کی ساعت میں کام کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔

بخور و خوشبو

مصطگی، صندل سرخ، لوبان، چھلکا بادام، گلاب، زعفران، عود، مشک سے کچھ اشیاء حسب گنجائش (یعنی مالی حالت کے مطابق) لے کر دوران عمل بخور جلاتے رہیں اور بعد میں اِن میں کسی بھی شے کا عطر لوح یا نقش جو بھی شہ بنائیں اس کو لگالیں۔ دوران عمل ذاتی استعمال اور کپڑوں وغیرہ کو بھی یہی عطر لگا سکتے ہیں۔

سیاہی

کاغذ پر نقش تحریر کرنے کے نلیے زعفران کو پانی یا آب زم زم میں ملا کر زعفرانی سیاہی بنالیں۔ کوشش سے کسی قابل اعتماد فرد سے زعفران لیں، آج کل دو نمبر کا زعفران دکان داروں نے رکھا ہوتا ہے۔ کبھی یہ سستا ہوتا تھا اب مہنگا ہونے کی وجہ سے فساد پیدا ہوگیا ہے۔

ذکر

جو بھی نقش یا لوح تیار کریں اس کے ساتھ تحریراً اسماء الحسنٰی کا ذکر گیارہ تسبیحوں کی تعداد میں کم سے کم سات دن تکمیل نقش کے لیے کریں۔ یہ صرف عمل کا ذکر ہے، عمومی ذکر کے لیے یہی ورد چالیس دن تک بھی کیا جاسکتا ہے۔

صدقہ

اس عمل کی تیاری کے بعد صدقہ عمل کے طور پر چاروں مغز، پستہ، بادام، دال مونگ، سبز کپڑا، متفرق قسم کی دالیں یا ملے جلے رنگوں والا کپڑا دیں۔ عمل خود تیار کرنے والے لازم یہ صدقات دیں اور بعد از اجازت عمل تیار کریں۔

نوٹ

کامیابی اور ناکامی اللہ کی مرضی پر ہے۔ آپ کا میرا کام دستیاب وسائل اور معاملات کے ساتھ بہترین طریق پر کام کرنا ہے اور بس۔ سو بعد از عمل اللہ تعالیٰ سے خلوص قلب کے ساتھ دعا کریں کہ وہ آپ کو اُس مقصد میں کامیاب کرے جس کے لیے آپ نے عمل تیار کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کی حاجتیں پوری کرے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆

پانی سے علاج

احتیاطیں

بیماریوں سے صحت یابی کے لئے جتنے غسل بتائے گئے ہیں ان کے لئے بعض احتیاطیں بے حد ضروری ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد تین گھنٹے تک ہرگز مکمل غسل نہ کیجئے اور کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے بھی مکمل طور پر نہ نہایئے۔ البتہ لوکل غسل مثلاً وسطی دھڑ اور پاؤں کا غسل کیا جاسکتا ہے لیکن یہ بھی کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد کئے جائیں۔ نہانے کا پانی بالکل خالص اور صاف ہونا چاہئے۔ ایک دفعہ کا استعمال شدہ پانی دوسری بار استعمال نہ لائیں۔ غسل کے لئے پانی کا جو ٹمپریچر ہم نے بتایا ہے اس کی سختی سے پابندی کیجئے تاکہ مطلوبہ نتائج برآمد ہوسکیں۔ ورنہ حسب منشا نتائج کی توقع نہ کیجئے۔ ٹمپریچر ناپنے کے لئے ہمیشہ درست تھرمامیٹر استعمال میں لائیے۔ خواتین کو حیض کے دوران غسل نہیں کرنا چاہئے۔ حمل کے ابتدائی دنوں میں خواتین صرف وسطی دھڑ کا غسل کرسکتی ہیں۔ یہ احتیاط حمل کا تیسرا مہینہ مکمل ہونے تک جاری رہنی چاہئیں۔

اوج عطارد

شعیب الرحمن، ایبٹ آباد

٧٨٦

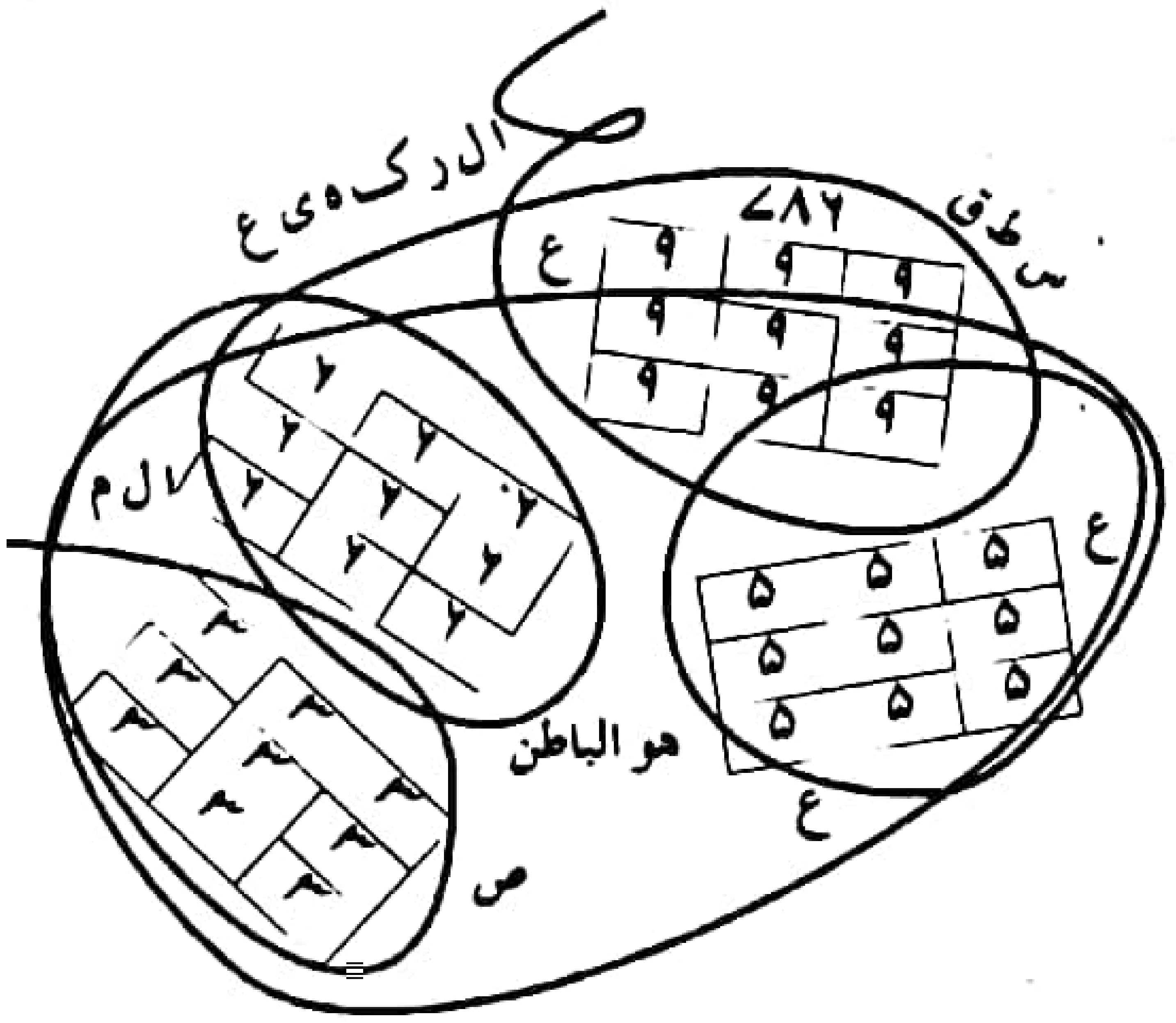
٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٥	٥	٤	١٥

اس سال اوج عطارد (8) اکتوبر قبل دوپہر (8 بجکر 58 منٹ) تا 9 اکتوبر قبل دوپہر (1 بجکر 34 منٹ) تک رہے گا۔ اس مرتبہ شرف عطارد میں راہنمائے عملیات کے لیے تسخیر، افسر بالا، فتوحات اور جو لوگ بیمار ہوں، گردوں میں درد ہو، ہر کام میں رکاوٹ پر رکاوٹ آتی ہو، ان کے لیے پر تاثیر عمل پیش کر رہا ہوں۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

یہ عمل میرے والد بزرگ وار کا ہے۔ اس عمل کی برکت سے چند دنوں میں اسباب غیب بنتے جائیں گے اور چند دنوں میں غنی ہو جائیں گے اور ہر طرح کی فتوحات حاصل ہوں گی۔ عمل یہ ہے۔

176709	سورۃ حجر (اعداد قمری)
712	طالب شعیب الرحمن
489	مقصد فتوحات اسم اعظم یا فتاح
177910	کل اعداد
540	تفریق
177370	باقی
4	تقسیم
2	باقی

تو خانہ نمبر 9 میں 1 کا اضافہ کریں حاصل تقسیم = 44342 کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک ہر خانہ میں 18 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم یا حی کا ورد کریں۔ اگر یہ عمل خود تیار نہ کر سکیں تو خالد اسحاق راٹھور صاحب سے تیار کروالیں۔



کرشمات خیر

محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

کیں اور ہر روز اول و آخر 11-11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۃ نصر 42 مرتبہ و سورۃ ممتحنۃ 3 مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ جلد از جلد رشتے آنے شروع ہو جائیں اور اچھی جگہ پر شادی ہو جائے گی۔

لوح شادی یہ ہے۔

محمدؐ بسم اللہ الرحمن الرحیم احمدؐ

یامعطی ٢٥٣٣٠	یامعطی ٢٥٣٤٣	یامعطی ٢٥٣٤٠	یامعطی ٢٥٣٣٧
یامعطی ٢٥٣٤١	یامعطی ٢٥٣٣٦	یامعطی ٢٥٣٣١	یامعطی ٢٥٣٤٣
یامعطی ٢٥٣٣٥	یامعطی ٢٥٣٣٨	یامعطی ٢٥٣٤٥	یامعطی ٢٥٣٣٢
یامعطی ٢٥٣٤٤	یامعطی ٢٥٣٣٣	یامعطی ٢٥٣٣٤	یامعطی ٢٥٣٣٩

احمدؐ و کفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ محمدؐ

قسمت اور چانس

انعامی نمبروں کے موضوع پر بیرون ملک شائع ہونے والی ایک خاص کتاب کا ترجمہ کر کے شائع کیا گیا ہے' یہ کتاب ذاتی لکی کیلنڈر بنانے اور ذاتی حوالے سے انعام کے حصول کے لیے خاص اوقات' یعنی جس وقت انعام نکلنے کا زیادہ امکان ہو' ذاتی لکی نمبر' نام کا عدد اور تاریخ وغیرہ کا نمبر معلوم کرنے کے حوالے سے ایک خاص کتاب' جس کو لکی' انعامی اور بانڈ نمبروں سے دلچسپی رکھنے والے ہر فرد کو لازماً پڑھنا اور استعمال میں لانا چاہیے۔

پورے سال کی قرعہ اندازیوں کے لیے استخراج شدہ انعامی آکڑے' بنڈل اور خاص ڈبی اس کتاب میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی ایک جامع اور مجرب فارمولا/طریقہ کار تحریر کیا گیا ہے جس کی مدد سے کوئی بھی فرد اپنی خوش قسمتی کا نمبر' دن اور وقت وغیرہ کو خود معلوم کر سکتا ہے۔

لوح محبت

قارئین راہنمائے عملیات کے لیے لوح محبت لکھ رہا ہوں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس لوح محبت کو سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور رات کو سونے سے پہلے یہ عمل کر کے سو جائیں کسی سے بات نہیں کرنی ہے۔ عمل یہ ہے۔

"یا عزیز یا ودود یا بدوح الحب فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں العمل الساعۃ الوحا" روزانہ 1100 دفعہ پڑھیں اور پچاس روپے خیرات کر دیں۔ انشاء اللہ سات تا اکتالیس روز کے اندر اندر ان میں محبت شدید پیدا ہو جائے گی اور ایک دوسرے کے بغیر رہ نہیں سکیں گے ناجائز نہ کریں۔

لوح شادی

جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحم میکائیل

یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح

عزرائیل و کفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ اسرافیل

الحب فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں بحرمۃ یا بدوح

اگر کسی وجہ سے لڑکی یا لڑکے کے رشتے نہ آتے ہوں یا پسند کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اس لوح کو ساعت زہرہ میں رجال الغیب پشت پر رکھ کر سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھیں اور لڑکے یا لڑکی کے بازو پر باندھ

دعائے سریانی

عامل نذیر احمد، چاغی، بلوچستان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات کا خواب ہے کہ فرشتہ انسان کی شکل میں ملوس ہو کر مجھے بتلا رہا ہے کہ کلام دعائے سریانی از حد مفید ہے اور بابرکت کارآمد ہے۔ آپ اس کو پڑھا کریں۔ میں نے عرض کیا کہ اس کے کیا فائدے ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ ویسے تو بے شمار فائدے ہیں لیکن کچھ خاص ضروری کارآمد فوائد بتلاتا ہوں۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمت اور برکت نازل ہوتی ہے۔ (۲) توحید و رسالت اور غائب منکشف ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوجاتا ہے۔ (۳) عالم روحانی میں مجلس افروز ہوتا ہے۔ عالم رویا کی سیر حاصل کرتا ہے۔ (۴) اگر جنگل کے راستے میں کوئی شخص راستہ بھول جائے اور کوئی رہنما اس کو نظر نہ آتا ہو تو اس کلام پاک کو جنگل میں پڑھنا شروع کردے اللہ تعالیٰ غیب سے راہبر بھیج دے گا اور راستہ بتلائے گا۔ تو وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔ (۵) اگر بارش نہ ہوتی ہو تو ایک مجلس میں بیٹھ کر ایک سو اکتالیس بار اس کو ختم کریں۔ بارش ضرور ہوگی۔ ملک سرسبز و شاداب ہوگا۔ (۶) اگر ملک میں قحط و وبا کا اثر ہوجائے۔ لوگ تنگ آگئے ہوں جنگل میں جاکر پانچ سو اکتالیس مرتبہ آدمی جمع ہو کر سر سے ننگے بیٹھ کر پڑھیں اللہ تعالیٰ قحط سے اور وبا سے نجات دے گا۔ (۷) اگر کسی کو دشمن ناحق ستاتے ہوں تو اس کلام پاک کو رات کے بارہ بجے اٹھ کر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجات پڑھ کر اس دعا کو گیارہ بار سر سے ننگا ہو کر پڑھے ایسا ہی اکتالیس یا اکیس دن تک پڑھے خدا چاہے تو دشمن قدموں پر گر پڑے گا یا ہلاک ہو کر خدا کے غضب کا شکار ہوگا لیکن اس عمل کو آخیر چاند منگل کے روز ساعت مریخ شروع کرے تو جلد کامیاب ہوگا۔ (۸) اگر کوئی شخص کسی کی محبت میں بے قرار ہوجائے تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ دن رات کے وقت روبہ قبلہ ہو کر اکیس بار اس معشوق کا تصور باندھ کر پڑھے۔ اگر معشوق کو زیادہ بے قرار کرنا مقصود ہو تو جنگل یا پانی کے کنارے بیٹھ کر پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ معشوق بے قرار ہو کر عمر بھر کا غلام ہوجائے گا لیکن ایسا عمل رات کو کرنا کارآمد ہے کیونکہ رات کو لوگ نیند غفلت کی وجہ سے غافل ہوتے ہیں اور کلام غافلوں پر بہت جلد اثر کرتی ہے۔ ایسا عمل فعل حلال کے واسطے کریں۔ حرام کے واسطے ہرگز نہ کریں۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ حلال کے واسطے شروع چاند کے اتوار یا بدھوار یا پہلی جمعرات کو اس عمل کو شروع کریں بہت جلد کامیاب ہوں گے۔ اس دعا کے ہزار ہا فوائد ہیں جو کہ ہر ایک شعر کا مطلب حاصل کرکے اس پر عمل کریں پھر دیکھیں کہ اس دعا سریانی میں کیا کیا اسرار مخفی نظر آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَنَاالْمَوْجُوْدُفَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میں موجود ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔	فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَآئِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ پس اگر میرے سوا طلب کرے گا، مجھے نہ پائے گا۔
اَنَاالْمَقْصُوْدُلَاتَقْصُدْسِوَائِیْ میں ہی مقصود ہوں میرے سوا کسی کا قصد نہ کر۔	کَثِیْرِالْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ بہت مخلوق والا پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَنَاالرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ میں وہ خدا ہوں کہ میرے عذاب سے ڈرنا چاہیے۔	جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ ڈرتی تمام مخلوق، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَنَاالْمَلِکُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ میں مالک بڑا ہوں، میری قدر بڑی ہے۔	عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ بڑی بادشاہی والا، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَنَا الْمَعْبُوْدُلَاتَعْبُدْسِوَائِیْ میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر۔	اَنَاالْجَبَّارُفَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میں زبردست ہوں، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَنَالِلْعَبْدِاَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ میں بندے پر اس کے بھائی سے زیادہ مہربان ہوں۔	وَمِنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اور اس کے باپ سے بھی، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِاللَّیْلِ عَبْدِیْ پائے گا تو مجھے رات کی تاریکی میں میرے بندے۔	قَرِیْبًامِنْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ تجھ سے نزدیک ہوں، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔

خزینہ اعداد

اگر یوں کہا جائے کہ انسانی حد تک یہ کتاب اعداد کے موضوع پر ایک جامع صحیفے کی شکل اختیار کر گئی ہے تو غلط نہ ہوگا۔ کتاب میں علم اعداد کے بنیادی امور پر بحث کرنے کے ساتھ ساتھ درج ذیل امور پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔

- ☆ ہر عدد کی متفرق خصوصیات ☆ سالانہ زائچہ
- ☆ مدت العمر ☆ مرکب اعداد کے احکام
- ☆ سوالوں کے جواب معلوم کرنا بمعہ ذاتی قاعدہ ☆ حالات زندگی
- ☆ عددی ادوار برائے زندگی، ماہ اور دن (پیش آمدہ حالات و واقعات کے استخراج کے قواعد)
- ☆ واقعات کے وقوع میں آنے کا وقت۔

متفرق امور کے باب میں مختلف قواعد اور مختلف نمبروں کے استخراج پر بحث کی گئی ہے مثلاً مشترک نمبر، معاشی نمبر، آتشی نمبر، بادی نمبر اور پیشے کا نمبر وغیرہ وغیرہ۔

تَجِدُنِیْ فِیْ سُجُوْدِکَ حِیْنَ تَدْعُوْ پائے گا تو مجھے اپنے سجدے میں جب پکارے گا۔	وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اور جب تو کھڑا ہوگا، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
تَجِدُنِیْ رَاحِمًا بِرًّا رَءُوْفًا پائے گا تو مجھے مہربان بھلائی کرنے والا اور رحم کرنے والا۔	بِکُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ تمام مخلوق کے لئے، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
تَجِدُنِیْ وَاحِدًا فَرْدًا عَظِیْمًا تو مجھے پائے گا اکیلا تنہا بڑا۔	کَثِیْرَ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ بہت مخلوق والا، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
س تَجِدُنِیْ مُسْتَغَاثًا لِّیْ مُغِیْثًا تو مجھے پائے گا فریاد رس جب فریاد کرے گا۔	اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میں قہر والا ہوں، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر جو میری نافرمانی کرے۔	لِجَهْلٍ مِنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اپنی جہالت کی وجہ، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔

تَجِدُنِیْ وَاسِعًا لِلْخَلْقِ غَیْرِیْ تو مجھے پائے گا فراخ رزق دینے والا مخلوق سے میرے سوا	اَنَا الْمَذْکُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میں ہی یاد کیا جاتا ہوں، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اِذَا اللَّهْفَانُ نَادَانِیْ کَظِیْمًا جیسا کوئی پریشانی غصے میں پکارتا ہے۔	اَقُلْ لَبَّیْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میں کہتا ہوں، حاضر ہوں، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ اَلَا تَرَانِیْ جب بیقرار آدمی کہتا ہے کہ تو مجھے نہیں دیکھتا۔	نَظَرْتُ اِلَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اِذَا عَبْدِیْ عَصَانِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ جیسے میرا بندہ نافرمانی کرے تو مجھے نہ پائے گا۔	سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ جلدی گرفت کرنے والا، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ کیا تو جانتا ہے کون فریاد سنتا ہے میرے سوا۔	مِنَ الْکُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ تکلیفوں میں، پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔

اَتَعرِفُ مُنقِذاً غَیرِیْ سَرِیْعًا کیاتو پہنچاتا ہے،نجات دینے والا جلدی میرے سوا۔	**مِنَ الْھَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اَتَعرِفُ مَنْ یَّقُلُ لِلشَّیْءِ غَیرِیْ کیاتو جانتا ہے جوکہتا ہے کسی چیز کو میرے سوا۔	**یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** کہ ہوجاپس ہوجاتی ہے،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اَتَعرِفُ سَاتِرَالْلغَیبِ غَیرِیْ کیاتو جانتا ہے عیب ڈھانپنے والا میرے سوا۔	**اَنَاالسَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میں پردہ پوش ہوں،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
فَاِنْ ھُوَتَابَ تُبْتُ عَلَیْهِ عَبْدِیْ پس اگروہ رجوع کرے میں اس کی توبہ قبول کروں گا۔	**اَنَاالتَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میں توبہ قبول کرنے والا،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
وَمَنْ مِثْلِیْ فَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ میری طرف آجامیرے سواکسی کا قصد نہ کر۔	**وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میں احسان کرنے والا،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
ھَلُمَّ اِلَیَّ لَاتَقْصُدْسِوَائِیْ میری طرف آجامیرے سواکسی کا قصد نہ کرو۔	**اَنَاالْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میں احسان کرنے والا،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اَتَذْکُرُلَیْلَةً تَادَیْتَ سِرًّا کیاتو یادکرے گارات کومجھے پوشیدہ پکارے۔	**اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** کیامیں تیری بات نہیں سنتا،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
فَلَایُنْجِیْکَ یَاعَبْدِیْ سِوَائِیْ پس کوئی تجھے نجات نہیں دے سکتا۔اے بندے میرے سوا۔	**مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** دوزخ کی آگ سے،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اَھَلْ فِیْ الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا کیامخلوق میں ہے جومال دیتا ہے۔	**سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میرے سوا،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
اَتَعْرِفُ غَافِرَالذَّنْبِ غَیرِیْ کیاتو جانتا ہے گناہ بخشنے والامیرے سوا۔	**اَنَاالْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میں بخشنے والا ہوں،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔

وَاَکْرَمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا اورجوخوف سے میری طرف رجوع کرے اس کی تعظیم کر۔	**لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میری ہی عزت ہے،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
وَاَکْرَمُ مَنْ یُّرِیْدُبِلَاحِسَابٍ اورتعظیم کراس شخص کی جس کا میں حساب لینا چاہتا ہوں۔	**اَنَاالْوَھَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** میں بخشنے والا ہوں،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔
سَاَغْفِرُلِلْعِبَادِوَلَااُبَالِیْ میں بخشوں گابندوں کواور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔	**عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ** کہ ان کے عذاب کوقیامت کے،پس میری طلب کرتو مجھے پالے گا۔

تَعِزُّوْنِیْ وَلَمْ تَرَ لَکَ مِثْلِیْ میری عزت کر اور تو میرے مثل کسی کو نہ دیکھے گا۔	وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اور تو اس کو بھی نہیں دیکھ سکتا، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
لِیَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ میرے لئے ہیں اور نعمتیں اے میرے بندے۔	اِلَی الْخَیْرَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ طرف بھلائیوں کی، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اِلَی الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا چھوڑ دو دنیا کو اور جو کچھ ہے دنیا میں سب کچھ۔	اِلَی الْمَلَکُوْتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ ملکوت کی طرف آجا، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَتَعْرِفُ مَنْ لَهٗ اِسْمُهٗ کَاِسْمِیْ کیا تو جانتا ہے میرے نام جیسے کس کا نام ہے۔	اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میں مہربان ہوں، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ کیا تو جانتا ہے میں وہ خدا ہوں کہ میری مثل کوئی چیز نہیں ہے۔	اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میں احسان کرنے والا ہوں، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَنَا مٰلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلُّ مُلْکٍ میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک۔	اِلَی الْمِیْرَاثِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ میرا ہی ورثہ ہے، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
وَمَا اُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ خَلْقٍ اور جس کو زمانہ فناہ کرتا ہے۔ اس کی پیدائش سے پہلے۔	وَبَعْدَ الْمَوْتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اور مرنے کے پیچھے، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا میں بخشش کرنے والا اے بندے جلدی۔	وَاَوْفُ الْعَهْدَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اور میں وعدہ وفا کرنے والا ہوں، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔

اَنَا الرَّزَّاقُ لَیْسَ الظُّلْمُ عِنْدِیْ میں وہ خدا ہوں کہ میرے پاس ظلم نہیں۔	وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اور ظلم نہیں کرتا، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا۔	بِلَا التَّکْلِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ کسی کی تکلیف کے سوا، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
فَاِنِّیْ مِنْکَ قُرْبٌ وَّبُعْدٌ پس میں تجھ سے نہ نزدیک ہوں نہ دور ہوں۔	کَقُرْبِ الْقَوْسِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ مثل نزدیکی کمان کی، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
اُحِبُّکَ کُلَّ وَقْتٍ وَّجْهَ اَحْسَنْ میں تجھے ہر وقت دوست رکھتا ہوں اچھی طرح۔	مِنْ اَدْرِدِ لِلُطَافِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ مہربانیوں سے، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا ﷺ نُوْرًا قَدِیْمًا میں نے محمد رسول اللہ ﷺ کے نور کو قدیم پیدا کیا۔	لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اس لئے مبارک ہے، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔
وَیَشْفَعُ فِی الْخَلَائِقِ یَوْمَ حَشْرٍ اور وہ مخلوق کی شفاعت کرے گا، قیامت کے روز۔	اُشَفِّعُ فِیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ اور اس کی شفاعت قبول کی جائیگی، پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا۔

روزینہ ملنے کا عمل سورۃ اخلاص

بقول حضرت سید جلال الدین حسین بخاری معروف پیر مخدوم جہانیاں سے منقول ہے کہ رات کو تنہا مکان میں روئے قبلہ تین ہزار پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص اندھیرے میں ہر روز پڑھے اکتالیس دن کا چلہ ترک جلالی و جمالی کریں۔ انشاء اللہ مصلیٰ کے نیچے سے روزینہ ملا کرے گا۔ مجرب ہے۔

☆☆☆☆☆

طلسماتی جواہر

خالد اسحاق راٹھور

جواہرات کے حوالے سے آپ مختلف مضامین پڑھتے رہے ہیں۔ سطور ذیل میں ایک ایسے موضوع کو زیر بحث لایا گیا ہے جو اس سے قبل آپ کی نظروں سے نہ گزرا ہوگا پتھروں کو طاقت دینا اور ان کو حصول مقصد کے لیے مؤثر انداز میں تیار کرنا بذات خود ایک فن ہے ہمیں توقع ہے کہ سطور ذیل میں دیے گئے طریقہ کار سے آپ اپنے زیر استعمال جواہرات کی خوبیوں اور خصوصیات میں اضافہ کر سکیں گے۔

جواہرات کی دنیا کی وسعتیں نا قابل بیان ہیں۔ تاہم اگر ہم غور کریں تو محسوس ہوگا کہ اس کرہ ارض کے ٹھنڈے اور برفانی علاقوں، گرم اور ریگستانی میدانوں سے لے کر سمندر کی اتھاہ گہرائیوں تک ہمیں قدرت کے یہ فن پارے ملتے ہیں۔ کئی پتھر مثلاً نیلم، پکھراج، زمرد وغیرہ زمین کا سینہ چیر کر نکالے جاتے ہیں جبکہ مرجان اور موتی وغیرہ سمندر سے نکلنے والے خزانوں میں سے ہیں۔ پتھر یا جوہر جہاں سے بھی حاصل ہوا ایک معمولی شکل وصورت یا بدنما شکل وصورت کے پتھر سے ایک چمک دار اور غیر معمولی قیمت کی شکل اختیار کرنے میں ہر پتھر لا تعداد مراحل سے گزرتا ہے۔ یہ مراحل جہاں پتھروں کو ایک زندگی دیتے ہیں وہاں ان کی وہ کنوار پنے کی خوبی کو ختم کر دیتے ہیں جو ان کو انسانی ہاتھ نہ لگنے سے حاصل ہوتی ہے۔ زمین یا سمندر کی گہرائی میں پڑا جوہر انسانی ہاتھ اور مشینوں کی دسترس سے دور ہوتا ہے لیکن اپنی دریافت کے بعد اس کو متعدد مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ تاہم اگر کچھ محنت کی جائے تو ہم جواہرات کی فطری خوبی اور حالت کو جو انسانی ہاتھوں میں آنے سے تبدیلی کی طرف گامزن ہوتی ہے مثبت ترقی دے کر ان کی طاقت اور پاکیزگی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

اس طریقہ کار کو آپ جواہرات کو طاقت دینے یا ان کی طاقت کو ایک بہتر سحری اثر دینے سے منسلک کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے کئی طریقہ کار اختیار کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم ان سب طریقہ کار کا مقصد ایک ہی ہوتا ہے اور وہ ہے جواہر کی فطری طاقت اور حالت میں اثر انگیز قوت اور پاکیزگی کے عنصر کو پیدا کر کے اس کو مؤثریت اور اس سے نکلنے والی غیر مرئی شعاعوں کو جلا بخشنا ہے تا کہ وہ انسانی فطرت اور طبع میں مثبت تبدیلی لانے کا باعث بنے۔ سطور ذیل میں پتھروں کو طاقت دینے کے حوالے سے مختلف

جواہرات کو طاقت دینا

طریقے بیان کیے جا رہے ہیں تاہم خیال رہے کہ کسی بھی پتھر کو ان سب طریقہ کار سے گزارنا ضروری نہیں ہوتا صرف کسی ایک کا انتخاب ہمیں مقصد تک پہنچا سکتا ہے۔ تاہم جیسے جیسے تجربہ ہوگا آپ جان سکیں گے کہ کس وقت کون سا طریقہ کار کس پتھر کے لیے اختیار کیا جائے تا کہ آسانی اور مہارت کے ساتھ بہتر نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

مٹی میں دفن کرلے سے طاقت دینا

جواہرات کی پیدائش اس مٹی سے ہوتی ہے جو انسانی خمیر کا بھی حصہ ہے سو بہت سارے پتھروں کو آپ اس طریقے سے بہتر طاقت اور آہنگ دے سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ متعلقہ جوہر یا پتھر کو مٹی میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ اس مقصد کے لیے اس جگہ کا انتخاب کریں جہاں پر زمین پتھروں اور کنکروں سے پاک ہو۔ اگر ایسی جگہ نہ ملے تو گڑھا کھود کر جو مٹی نکلے اس میں سے پتھروں کو چن کر الگ کر دیں اور جوہر کے ارد گرد مٹی ڈالتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ کوئی بھی کنکر جوہر سے نہ ٹکرائے کیوں کہ کسی بھی خراش کے باعث وہ جوہر مزید استعمال کے لیے مفید نہ رہے گا۔ گڑھے کی تہہ میں جواہر رکھنے کے بعد مٹی سے بھر کر اسے بند کر دیں اور کم وبیش سات دن تک اس جوہر کو زمین کے اندر دفن رہنے دیں۔ اس مقصد کے لیے بہت گہرا گڑھا کھودنے کی ضرورت نہیں کم وبیش ایک فٹ

تک کی گہرائی کافی ہے۔ گڑھے کے آس پاس اس کی نشان دہی کے لیے کوئی بڑا پتھر یا ٹہنی وغیرہ لگا دیں تا کہ سات دن کے بعد آپ کو سارا میدان نہ کھودنا پڑے۔ پتھر کو کسی کاغذ، کپڑے یا پلاسٹک وغیرہ میں پیک کر کے نہیں رکھنا بلکہ اسے اپنی فطرتی حالت میں ہی ہونا چاہیے۔ کیوں کہ زمین میں جواہر کے دفن کرنے کا مقصد بنیادی طور پر یہ ہے کہ جوہر کی پیدائش کیوں کہ زمین کے پیٹ میں ہی ہوتی ہے اس لیے واپس زمین میں جانے سے اس کی اصل اور خالص توانائی میں اضافہ ہوگا اور بیرونی دنیا کی بدسلوکیوں سے اسے نجات ملے گی۔

خیال رہے یہ عمل ان جواہرات پر نہ استعمال کیا جائے جو پانی یعنی سمندر وغیرہ سے نکلتے ہیں اس قسم کے پتھروں کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے۔

پانی کے ذریعے طاقت دینا

جدید طرز زندگی نے ہمیں جہاں بہت ساری سہولتیں اور آسانیاں فراہم کی ہیں وہاں اس نے ہمیں فطرت سے بہرحال دور کر دیا ہے۔ شہروں میں رہنے والے کتاب میں تو قدرتی چشمے یا کنوئیں وغیرہ کے بارے میں سن یا پڑھ سکتے ہیں لیکن شاید عمر بھر اسے دیکھنے سے محرومی کا شکار رہ سکتے ہیں۔ بات کچھ دوسری طرف چلی گئی لیکن پتھروں کو پانی سے طاقت دینے کا بہترین ذریعہ ایک قدرتی چشمہ ہی ہوسکتا ہے۔ اس کا پانی اپنی فطرتی پاکیزگی کے باعث اپنے اندر رکھے جوہر کو وہ کچھ دے سکتا ہے جس کی ہمیں تلاش ہے۔ بہر حال پتھروں کو پانی سے طاقت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ جوہر کو کسی تالاب، چشمے یا بہتے پانی کے قریب کم بہاؤ اور دباؤ والی جگہ پر رکھ دیا جاتا ہے۔ ایسی جگہ پانی کا مسلسل بہاؤ امر لازم ہے۔ اگر پانی ٹھہرا ہوا ہو تو پھر ہمارا مقصد حاصل نہ ہوگا۔ پتھر کیوں کہ اپنے وزن کے اعتبار سے پانی کے بہاؤ کے ساتھ بہنے کا خطرہ لیے ہوئے ہوتے ہیں سو آپ جوہر کے اردگرد دریائی پتھروں کی مدد سے بند کی سی کیفیت پیدا کر کے ان کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ لیکن بات وہی کہ پانی کا بہاؤ بہر حال جاری رہنا چاہیے۔ جہاں تک اس کام کے لیے مطلوب عرصے کا تعین ہے تو آپ یہ عمل بھی سات دن تک کر سکتے ہیں۔

نمک کے ذریعے طاقت دینا

وہ چیزیں جو دوسروں کو پاکیزگی اور طاقت دیتی ہیں ان میں سے ایک نمک بھی ہے۔ کسی پتھر کو نمک کے ذریعے طاقت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ بازار سے ثابت نمک لے کر اس کو پیس لیں یا پیسا ہوا نمک لے لیں بشرطیکہ بازار کے پسے ہوئے نمک کو کیمیکل پروسیس سے نہ گزارا گیا ہو یا اس کو پسے ہوئے نمک کی شکل دینے کے لیے پہلے پانی میں گھول کر اور پروسیس کر کے پسے ہوئے نمک کی شکل نہ دی گئی ہو، کیوں کہ اس طریقہ کار کے تحت نمک خود اپنی فطرتی طاقت کھو دیتا ہے۔ سو ایسی صورت میں یہ کسی بھی جوہر کو طاقت دینے کے حوالے سے کس طرح مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی طرح وہ نمک جو سمندر یا سمندری جھاگ سے حاصل کیا گیا ہو کان کے نمک سے کم تر درجے پر آئے گا۔ سب سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ بازار سے ثابت نمک لے کر اس کو خود پیس لیں اور پھر شیشے یا مٹی کے برتن کو نصف حصے تک نمک سے بھر لیں پھر اس کے اوپر مطلوبہ پتھر رکھ کر دوبارہ اوپر نمک ڈال دیں۔ اس برتن کو اگر دن کے اوقات میں سورج کی روشنی کے نیچے رکھ دیں تو بہت ہی خوب ہے۔ سورج کی شعاعوں کے نیچے رکھنے سے یہ عمل دو آتشہ ہو جائے گا اور اپنی خوبیوں کا خود اظہار کرے گا۔

اسماء حسنہ/ آیات قرآنی سے طاقت دینا

پتھروں کو گوان کے اندر پائی جانے والی غیر مرئی خاص لہروں کی وجہ سے مؤثر مانا جاتا ہے تاہم اللہ کا ذکر چاہے اس کے اسماء مبارکہ کے حوالے سے ہو یا اس کے کلام قرآن سے ہو۔ ہر دو صورتوں میں اللہ کے اسماء اور عظیم کلام کے ذکر سے پتھر یا جوہر کے ذاتی خواص کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ تاہم اس طریقہ کار کے لیے فرد کو اس بات کی سمجھ ہونی چاہیے۔ وہ جو پتھر یا جوہر استعمال کر رہا ہے اس پتھر کی انفرادی خصوصیات کیا ہیں؟ کیا اس جوہر کی خصوصیات اس کے مطلوب کام سے مطابقت رکھتی ہیں؟ یا اگر وہ اصلاح زائچہ کے حوالے سے جواہرات کا استعمال کر رہا ہے تو کیا درست جوہر کا انتخاب ہوسکا ہے یا نہیں؟ ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ فرد کو اسماء حسنہ کے خواص اور آیات قرآنی کے مفہوم پر عبور رکھنا بھی لازم ہے۔ ایک اسم الٰہی کئی خصوصیات کا مظہر ہوتا ہے سو مسئلے کی نوعیت یا سائل کی ضرورت کے مطابق درست پتھر کا انتخاب اس وقت تک ممکن نہیں ہوتا جب تک فرد ان امورات میں مکمل سمجھ بوجھ نہ رکھتا ہو۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ آپ جو بھی اسماء حسنہ یا سورۃ قرآن یا آیات قرآن کام میں لائیں ان کو سائل کے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد کے برابر سات دن تک پڑھ کر پتھروں پر دم کریں اور دعا کریں۔ انشاء اللہ یہ طریقہ بھی فرد کے معاملات میں آسانی اور جوہر کی جواہراتی طاقت میں اضافے کا باعث بنے گا۔

جاری ہے......

اوجِ عطارد کے خاص اعمال

ریاض احمد شہزاد

معزز قارئین راہنمائے عملیات السلام علیکم۔ ایک مجرب عمل پیش کر رہا ہوں۔ جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ عمل کو توجہ کے ساتھ سمجھیں اور اگر خود تیار نہ کر سکیں تو ادارہ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

مستحکم ملازمت، قرض کی واپسی، ترقی و مرتبہ و عزت اور درخواست کی منظوری

اگر کسی شخص کو ملازمت کا خطرہ ہو یا کسی شخص پر قرض ہو یا سرکاری حساب کتاب میں خرد برد ہو، عزت میں اندیشہ ہو اور وہ شخص جو ترقی پانے میں کئی مدمقابل رکھتا ہو۔ تو وہ ان تمام امور پر ترجیح پا کر وہ مقام یا عہدہ حاصل کر لے گا۔

چاندی یا کاغذ پر نقش مسدس میں سورہ ق کی آیت نمبر 1، 2 کے اعداد قمری ۳۶۱۷ میں طالب مع والدہ کے اعداد۔ مطلوبہ شخص کا نام مع والدہ یا عہدہ کے اعداد شامل کر کے پُر کریں لکھتے وقت زمردمنہ میں رکھیں تو بہتر ہے۔ میسر نہ ہو تو مجبوری ہے۔ درج ذیل بخور و خوشبو کا استعمال کریں۔

بخورات: مصطگی، لوبان، گوگل، صندل سرخ

خوشبو: مجموعی، لوح یا کاغذ کے نقش پر خوشبو لگائیں اور اپنے لباس پر بھی خوشبو لگائیں دوران عمل، بخورات جلائیں یہ تمام خاموشی کے ساتھ کریں۔ دوران عمل کلام نہ کریں۔ عمل تیار کرنے کے بعد کسی میٹھی چیز پر فاتح خوانی کر کے یہ نیاز خود اور بچوں کو بھی کھلائیں۔ عمل کا ذکر کسی کے ساتھ نہ کریں۔ نیا قلم زعفرانی سیاہی جو عرق گلاب سے حل شدہ ہو اس کا استعمال کریں۔ ساعت عطارد کی ہو۔

اگر کسی شخص کو برطرف کر دیا گیا ہو یا کسی مظلوم پر ظلم ہو رہا ہو یا ظالم کے ہاتھوں لاچار ہو اور وہ اسے معاف کرنے کے لیے تیار نہ ہو تو اس عمل میں مزید یہ اضافہ کریں کہ اس آیت کے حروف کو طالب مع والدہ کے حروف کے ساتھ امتزاج دے کر نقش کے چاروں طرف لکھیں اور لوح یا نقش میں حرف آیت کے اعداد پر کریں۔ لوح یا نقش کے چاروں طرف یہ چار موکل کے نام لکھ دیں۔

مؤکلات کے نام: یا عیطائیل، یا حنفیائیل، یا موکیائیل، یا حنظائیل۔

مثال: ساجد ندیم بن شگفتہ بیگم کو ترقی رزق کے لیے لوح تیار کرنی ہے۔ تو اس طرح یہ عمل تیار ہوگا۔

۱۱۰۱	ساجد ندیم بن شگفتہ بیگم کے اعداد
۲۲۴۱	آیت نمبر ۵۸ سورۃ الذٰریٰت کے اعداد
۳۳۴۲	میزان
۴ =	نقش مربع تقسیم

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

۸۳۱	۸۴۲	۸۳۷	۸۳۲
۸۴۱	۸۲۸	۸۳۵	۸۳۸
۸۳۴	۸۳۹	۸۴۰	۸۲۹
۸۳۶	۸۳۳	۸۳۰	۸۴۳

میکائیل

عزرائیل — حمعسق — اسرافیل — کھیعص

بقضائے حاجی ساجد ندیم بن شگفتہ بیگم کے رزق میں ترقی بحق ایں نقش العجل الساعۃ الوحا.

قابل غور بات:

بعض احباب کو شاید یہ ناگوار گزرے کہ نقش مسدس کا ذکر اُوپر کیا گیا ہے اور آیت سورۃ ق کی لی گئی بھی جب کہ یہ نقش مربع بادی چال اور سورۃ الذریٰت کی آیت لی گئی ہے۔ ایسا کیوں کیا گیا، بات یہ ہے کہ مطلوبہ مقصد کے لیے یہ آیت زیادہ فائدہ مند ہے۔ اسی طرح نقش مربع بھی فائدہ مند ہے۔

یہ عامل پر منحصر ہے کہ وہ عمل کو کس طرح تیار کرے۔ دوسرے مقاصد کے لیے سورۃ ق کی آیت اور نقش مسدس تیار ہوگا۔

جو بھی نقش تیار کریں اُس پر آیت کا ورد اُس کی تعداد کے مطابق کریں۔ دو نقش تیار کریں ایک اپنے پاس دوسرا گھر میں فریم کر کے لگائیں۔

دعا گو ہوں آپ کو اس اوج سے تیار کردہ عمل سے فائدہ پہنچے اور اپنے مقصد میں کامیابی ہو۔ آمین ثم آمین۔

خاص عملیات

یونس مانسہروی

لاکھوں حمد وثناء اللہ رب العالمین کی بارگاہ اقدس میں جو احکم الحاکمین اور "ان اللہ علی کل شیء قدیر" ہے اور لاکھوں ہدیہ درود وسلام اس ہستی کامل واکمل صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں جسے اللہ رب العالمین نے رحمۃ العالمین کا مقدس خطاب عطا فرما کر نبوت سے سرفراز فرمایا۔

آج کی محفل میں ہم قرآن پاک کی ایک عظیم وجلیل اور مقدس آیت کا نقش پیش کرتے ہیں۔ یہ مبارک نقش ہر جائز اور حلال کام کے لیے نہایت مجرب ومؤثر ہے۔ لیکن اس نقش کو عمل میں لانے سے پہلے طہارت وپاکیزگی کے ساتھ اس کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگا۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ چاہے خود استعمال کریں یا کسی اور کو دیں ہر مقصد پورا ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی ملے گی اور ہر کام میں خیر وبرکت ہوگی اور اللہ جل شانہٗ کی رحمتیں نازل ہوں گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ صلوٰۃ عشاء کے بعد پہلے ایک تسبیح درود پاک پڑھیں اور اس کے بعد دوسو دس نقش لکھیں۔ نقش لکھنے کے بعد پھر ایک تسبیح سو مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ نقش نوے دن تک لکھنا ہیں اور روزانہ کے لکھے ہوئے نقوش روزانہ آٹے میں مکس کر کے سمندر، دریا، نہر وغیرہ میں ڈال دیں۔ نقش روزانہ کے روزانہ ڈالنا ہے۔ ایک مرتبہ نوے دن کے نقش ایک ساتھ نہیں ڈالنے۔ اس کے علاوہ تمام عمل انتہائی احتیاط توجہ عقیدت وجحت اور ادب واحترام کے ساتھ کریں۔ اگر کوئی غلطی ہوگئی تو دوبارہ عمل نہیں کر سکتے عمل ضائع ہو جائے گا۔ نقوش لکھنے کے دوران صندل کی اعلیٰ ترین اگربتی برابر جلتی رہے۔ زکوٰۃ مکمل کرنے کے بعد جس جائز اور حلال مقصد کے لیے چاہیں خود استعمال کریں یا کسی اور کو دیں موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں۔ ادائیگی زکوٰۃ کے بعد اپنی گنجائش کے مطابق حلوہ پر حضور سرکار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نیاز کا ہدیہ پیش کریں۔

۷۸۶

۱۶	۱۲۴۸۹۱	۱۸۲۰

۳۶	۱۲۲۴۹۳۰	۱۱۲
۱۱۳	یا باسط اجب یا جبرائیل	۴۲۰

ایاک نعبد و ایاک نستعین

مردہ بچے کے لیے

ایسی خواتین جن کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو ایک مؤثر ومجرب نقش پیش کرتے ہیں۔ اس نقش کی پہلے زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ بچہ اگر پیٹ میں مر جائے تو حاملہ خواتین کے لیے یہ انتہائی نازک اور مشکل ترین مرحلہ ہوتا اور بغیر آپریشن کے مردہ بچے کو ماں کے پیٹ سے خارج کرنا بہت نازک اور اہم ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ ایسی خواتین جو اس قسم کی کسی مشکل سے دوچار ہوں ذیل کے نقش سے اس تکلیف دہ صورت حال سے نجات حاصل کر سکتی ہیں۔ جو عامل حضرات اس نقش کے عامل بننا چاہیں وہ اس نقش کی زکوٰۃ ادا کریں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد جس کو یہ نقش لکھ کر دیں گے اسے بحکم ربی فائدہ ہوگا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے۔ نوچندی جمعرات کو صلوٰۃ عشاء سے قبل غسل کریں۔ صلوٰۃ عشاء پڑھ کر ایک تسبیح درود پاک پڑھیں۔ اس کے بعد درج ذیل نقش ایک سو چالیس (140) مرتبہ لکھیں۔ نقش لکھنے کے بعد مزید سو مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ دوران عمل اعلیٰ قسم کی خوشبودار اگربتی ضرور سلگائیں اور پورے عمل کے دوران خوشبو جلتی رہے۔ نقش لکھنے کے بعد آٹے میں ملفوف کر کے کسی کنوئیں، دریا یا نہر میں ڈال دیں۔ نقش روزانہ ڈالنا ہوں گے۔ اکٹھے چالیس دن کے نقش جمع کر کے ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔ عمل مکمل ہونے کے بعد یہ نقش جس عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو اسے پانی میں حل کر کے پلا دیں مرا ہوا بچہ باہر آ جائیگا۔ نقش یہ ہے۔

ط و ر ک د د ع غ ح ح ح
و و ک کہ ا کہ ۱ ۵ ۲

اس نقش کو ناجائز اور حرام کام کے لیے استعمال نہ کریں۔ جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب ادارہ "راہنمائے عملیات" اور اس فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

خضر عباس پیاسی، راجن پور۔

حاضرات سورۃ کوثر سورۃ یٰسین

سورۃ کوثر

اس سورۃ کی فضیلت کے بارے میں کسی بھی انسان میں وہ بصیرت ہی نہیں کہ اس کی تعریف وتشریح کر سکے۔ یہ وہ فضیلت والی سورہ مقدس ہے جو اس وقت نازل ہوئی تھی جب کفار آپ ﷺ کی اولاد پر اعتراضات کر رہے تھے کہ آپ ﷺ کی تو سب بیٹیاں ہیں اور نسل بیٹے سے چلتی ہے اس لیے یہ سورۃ مبارکہ نازل ہوئی۔

انا اعطینک الکوثر

''بے شک ہم نے آپ (ﷺ) کو کوثر عطا کی''

فصل لربک وانحر

''پس اپنے رب کی نماز پڑھا کریں اور قربانی دیا کریں''

ان شانئک ھو الابتر

''بے شک آپ (ﷺ) کے دشمن ہی بے مراد ہے۔''

یہی وجہ ہے کہ اس آیت مبارکہ کی فضیلت بے انتہا ہے۔ یہ حاضرات اسی مبارک آیت کی ہے۔ اگر آپ نے مومن کی تمام شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس حاضرات کو کیا تو یقیناً آپ اپنے ہر سوال کا جواب صدفی صد تسلی بخش پائیں گے۔

جس روز حاضرات کی ضرورت پیش آئے خود بھی غسل کریں اور بچے کو بھی جس کی عمر دس سے بارہ سال ہو جسے حاضرات کے لیے پہلے سے تیار کیا ہو، اسے نہلا کر صاف اور پاکیزہ کپڑے زیب تن کر کے باوضو ہو کر ایک دوسرے کے روبرو بیٹھیں۔ اس حاضرات کو دو طریقے سے آپ کر سکتے ہیں۔ ناخن پر بھی اور نقش کے ذریعے بھی۔ پہلے آپ کو نقش کے ذریعے حاضرات نکالنے کے طریقے سے آگاہی دیتے ہیں۔

یاجبرائیل ۷۸۶ یامیکائیل

۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

یااسرافیل بحق سورۃ کوثر حاضر شو حاضر شو یاعزرائیل

اس مقدس نقش کو کسی سفید کاغذ یا گتے پر بنائیں اور سیاہ مقام پر تھوڑا سا عطر لگائیں اور بچے کو اس خانے پر نظریں مرکوز کرنے کے لیے کہیں۔ پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور پھر معمول پر سورۃ کوثر پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ سورہ کوثر اس وقت تک پڑھتے رہیں اور بچے پر پھونکتے رہیں جب تک حاضرات کا نزول شروع نہ ہو جائے۔ جب بچہ یہ تصدیق کر دے کہ حاضرات کا نزول ہو رہا ہے تو آپ سب سے پہلے اپنا اور بچے کا سلام عرض کریں اور اس کے بعد جو بھی آپ کا مدعا ہو بیان کریں۔ جب آپ کے تمام سوالوں کے جوابات تسلی بخش موصول ہو جائیں تو آپ شکریہ کے ساتھ سلام عرض کر کے رخصت کریں۔

ناخن پر حاضرات

بچے کو پاک وصاف کپڑے پہنا کر اس کے کپڑوں پر عطر لگائیں اور کمرے کو بھی خوشبو سے معطر کریں۔ اس کے لیے آپ کوئی اچھی خوشبو والی اگربتیاں سلگائیں۔ بچے کو اپنے سامنے بیٹھا کر اس کے دائیں ناخن پر کاجل لگائیں اور اس پر ہلکا سا عطر بھی لگائیں اور بچے کو اس ناخن میں دیکھنے کو کہیں۔ گیارہ بار پہلے درود شریف اور پھر گیارہ بار سورہ کوثر پڑھ کر دم کریں۔ تھوڑی دیر بعد ہی حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا۔ لیکن حاضرات سے پہلے تھوڑی سی شرینی پر سورہ کوثر کے موکلوں کی نیاز دلا کر بچوں میں تقسیم کر

دیں۔

طریقہ زکوۃ

اگر آپ عامل بننا چاہتے ہیں تو آپ نو چندی جمعرات کو کسی پاک صاف گوشہ تنہائی میں اس چلے کا اہتمام کریں۔ اکیس روز تک اسی جگہ بعد صلوۃ عشاء پڑھیں۔ پہلے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام و اولیاء کرامؒ کی نیاز دیں۔ انہیں ایصال ثواب پہنچائیں۔ گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور 14 دن روزانہ 131 کی تعداد میں پڑھیں اور ساتویں دن 130 کی تعداد میں اس طرح کل تعداد 2754 پوری کریں۔ جس دن چلہ کا اختتام ہو اس روز پہلے دو رکعت صلوۃ شکر ادا کریں اور اللہ رب العزت سے اپنے لیے گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ پھر پہلے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، تمام انبیاء کرام علیہ السلام اور اولیاء کرام کی نیاز دیں اور شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

اگر آپ صوم وصلوۃ کے پابند اور متقی ہیں تو بغیر زکوۃ کے بھی حاضرات کا عمل کر سکتے ہیں لیکن ایمان کامل یقین محکم ہونا ضروری ہے۔ عامل حضرات جو سورۃ کوثر کے عامل ہیں خود بھی یہ حاضرات دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے لیے سورۃ کوثر اکیس مرتبہ پڑھیں اور اپنے ذہن اور قوت ارادی کو اس سیاہ خانے پر مکمل طور پر مرکوز رکھیں۔ انشاء اللہ صدفی صد کامیابی ہوگی۔

سورۃ یٰسین

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شے کے لیے قلب ہے اور مقدس وعظیم کتاب قرآن مجید کا قلب سورۃ یٰسین ہے۔ اس کی فضیلت کے بارے میں یہی کافی نہیں کہ یہ اس مقدس وعظیم کتاب کا دل ہے۔ اس کے خواص اور نافع بے شمار ہیں۔ دنیا اور دنیا کے تمام مسائل کے لیے یہ آب کوثر ہے۔ جس حاجت کے لیے اسے پڑھا جائے، محتاج کے لیے پڑھے تو غنی ہو جائے، مفلسی کے لیے پڑھے تو امیر ہو، گناہ گار پڑھیں تو اس کے مانند سمندر گناہ ہوں تو بخش دیئے جائیں۔ آسیب زدہ پڑھے تو ہر بلا سے نجات ہو۔ دم آخر پڑھے تو موت کی سختی سے نجات پائے۔ بے اولاد پڑھے تو اولاد کی نعمت سے مالا مال ہو۔ عقل مند و اہل ایمان ویقین کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ یہ حاضرات سورۃ یٰسین کی ہے۔

طریقہ حاضرات

یہ حاضرات بڑے چھوٹے شیشے پر، پانی پر، انڈے پر جو طریقہ آپ کو بہتر معلوم ہو آپ اس طریقے پر حاضرات کر سکتے ہیں اور اپنے ہر سوال کا جواب صدفی صد پائیں گے اور اپنی ہر مشکل کا حل تلاش کر سکتے ہیں اور آپ کی ہر پریشانی ختم ہو جائے گی۔ یہ اللہ رب العزت کا وہ عظیم کلام ہے جس کے سامنے دنیا کی مشکل، فکر، غم، کوئی معنی نہیں رکھتی۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو صرف تین بار گیارہ بار درود شریف پڑھ کر سورۃ یٰسین پہلی مبین تک پڑھیں اور حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا۔ آنکھیں بند کریں اور اپنی پوری وقت ارادی کو بروئے کار لائیں۔ مکمل یقین کامل کے ساتھ عمل کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اگر ایسا نہ کریں تو دائیں ناخن پر اپنے یا کسی بھی معمول کے انگوٹھے پر سیاہی لگائیں اور اس میں حاضرات کا نزول دیکھیں جو بھی مدعا ہو بیان کریں۔

لیکن حاضرات سے پہلے حسب مقدور شرینی پر سورۃ یٰسین کے موکلوں کی نیاز دلائیں پاک وصاف کمرے میں خود بھی خوشبو لگائیں اور کمرے میں بھی اگربتیاں سلگائیں۔

طریقہ زکوۃ

نو چندی جمعرات سے گیارہ دن تک اس کا چلہ کریں۔ چلے کے لیے گوشہ تنہائی، پاک صاف کمرہ ہو، خود بھی صوم وصلوٰۃ کا پابند ہونا ضروری ہے۔ بعد صلوۃ عشاء کے شرینی رکھیں جسے دو حصوں میں تقسیم کر لیں پہلے حصہ پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، تمام انبیاء علیہم السلام کی نیاز دے کر ایصال ثواب انہیں پہنچائیں اور دوسری شرینی پر سورۃ یٰسین کے موکلوں کی فاتحہ دے کر اپنا ورد شروع کریں۔ گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر سورۃ یٰسین پہلی مبین تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ آخر میں پھر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ گیارویں دن یہ چلہ مکمل ہو جائے گا۔ آخری دن بھی پہلے دن کی طرح نیاز دلائیں اور اللہ جل شانہ سے دعا کریں۔ دعا نہایت عاجزی و انکساری سے مانگیں۔

وہی قوت والا حکمت والا ہے۔

وظیفہ کے دوران بخور کا خاص خیال رکھیں خود بھی اپنے کپڑوں پر عطر لگائیں اور کمرے میں بھی اگربتیاں سلگائیں۔

جب بھی حاضرات کرنا ہو اول طریقے سے کریں انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہوگی۔

☆☆☆☆☆

ایچ کے باکھرو

پانی سے علاج

غسل بطور علاج

پانی کو زمانہ قدیم سے ہی ذریعہ علاج بنایا جاتا رہا ہے۔ تمام بڑے بڑے تہذیبی ادوار میں نہانے کو صحت برقرار رکھنے اور بیماریوں کے انسداد کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔ اس کی شفا بخشی کی صلاحیتوں کو بڑی اہمیت دی جاتی تھی۔ ہندوستان کے آیورویدک لٹریچر میں پانی بطور ذریعہ علاج کے بکثرت حوالے موجود ہیں۔ اس کی یہ افادیت آج بھی برقرار ہے۔ جدید دور میں پانی کی معالجاتی اہمیت کو ونسنٹ پریسنٹیر (Priessnitz Vicent) فادر سیباسٹین نیپ (Father Sebastian KNeipp) لوئی کوہنی (Louis Kuhne) اور یورپ کے متعدد دیگر ممتاز معالجوں نے شہرت دی۔ انہوں نے اسے ادارتی سطح تک پہنچایا اور تمام امراض کا اس سے کامیاب علاج کیا۔ آج بھی یورپی ممالک میں بڑے بڑے حمام قائم ہیں جنہیں علاج گاہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ پانی، انسان کے جسمانی نظام پر خوشگوار اور مفید اثرات ڈالتا ہے۔ گردش خون کو یکساں بنانے، پٹھوں کو تقویت بخشنے اور معدے کو مقوی بنانے میں پانی، بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ غذائیت کا اہم ذریعہ بھی ہے۔ پسینے کے غدودوں کی سرگرمیوں کو باقاعدہ بنانے، ناکارہ خلیوں اور زہریلے مواد کو جسم سے باہر نکالنے میں بھی پانی کا کردار اہم ہوتا ہے۔ پانی کے ٹمپریچر کا عام چارٹ یہ ہے۔ ٹھنڈا: 10 درجے سینٹی گریڈ تا 18 درجے۔ درمیانہ: 32 درجے سینٹی تا 36 درجے۔ گرم: 40 تا 45 درجے۔ 45 درجے سینٹی گریڈ سے زیادہ گرم پانی اپنی معالجاتی افادیت کھو دیتا ہے اور ضرر پہنچاتا ہے۔ پانی کے ذریعہ مختلف بیماریوں کا علاج زیادہ تر ''خود کیجئے'' کے اصول پر ہوتا ہے۔ اس کے طریقے درج ذیل ہیں۔

اینما (حقنہ)

اینما یا حقنہ کو ''مقعد کی آبپاشی'' بھی کہا جاتا ہے۔ اس سے مراد، مقعد میں پانی پہنچانا ہوتی ہے۔ فطری طریقہ علاج میں آنتوں کو نیم گرم پانی سے صاف کرنا بہت فائدہ مند پایا گیا ہے۔ مریض کو اس کے بائیں پہلو کے بل لٹایا جاتا ہے اور اس کی بائیں ٹانگ کو لمبی کیا جاتا ہے اور دائیں ٹانگ کو ذرا خمدار رکھا جاتا ہے۔ اینما کین کی نوزل کو تیل یا ویزلین لگا کر مقعد کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ پھر کین کو جس میں نیم گرم پانی ڈال دیا گیا ہوتا ہے، آہستہ آہستہ اوپر اٹھا دیا جاتا ہے تا کہ اس کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے پانی مقعد میں داخل ہو سکے۔ اس طرح عموماً ایک یا دو لیٹر پانی اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں مریض کو کمر کے بل لٹا دیا جاتا ہے یا تھوڑا سا چلایا جاتا ہے۔ پانچ یا دس منٹ کے بعد پانی کو اندر جمع شدہ دوسرے مواد سمیت نکال دیا جاتا ہے۔ گرم پانی مقعد میں جمے ہوئے پاخانے کے ذرات کو نکالنے میں مدد دیتا ہے۔ آنتوں کی صفائی کا یہ نہ صرف محفوظ ترین طریقہ ہے بلکہ اس سے آنتوں کی قدرتی ''حرکت'' کی بحالی میں بھی مدد ملتی ہے جس سے وہ بول و براز کو باہر دھکیلتی ہیں۔ لہٰذا اس سے قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔

اسہال، پیچش، انتڑیوں کے زخم، خونی بواسیر اور بخار وغیرہ کی وجہ سے بڑی آنت (Colon) میں ورم یا سوزش ہو تو اس کے لئے ٹھنڈے پانی کا اینما کیا جانا چاہئے۔ مقعد میں سوزش اور جلن ہو یا خونی بواسیر کے باعث درد ہو، گرم پانی کا اینما بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ خواتین کو لیکوریا کی شکایت ہو تو اس میں بھی اینما فائدہ مند ہوتا ہے۔

ٹھنڈی پٹیاں

ایک صاف کپڑے کو لے کر اسے ٹھنڈے پانی میں بھگو دیا جاتا ہے۔ پھر اسے نچوڑنے کے بعد اسے لمبی پٹی کی شکل دے دی جاتی ہے۔ اس پٹی کو مریض کے سر، گردن، چھاتی، پیٹ اور پیٹھ پر لگایا جاتا ہے۔ پٹی کو بار بار ٹھنڈے یا برف والے پانی میں ڈبو کر جسم کے مختلف حصوں پر رکھا جاتا ہے۔ یہ عمل جتنا زیادہ کیا

جائے اتنا ہی فائدہ پہنچتا ہے۔ اس سے جگر، تلی، معدے، گردوں، آنتوں، پھیپھڑوں، دماغ اور پیڑو میں جلن کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

بخار اور امراض دل کے کیسوں کو ہم اس سے فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ جلد کی سوزش اور آنکھوں کے بیرونی حصوں میں جلن میں بھی اس سے کمی آ جاتی ہے۔ جب آنکھ کا ڈھیلا متاثر ہو تو ٹھنڈی پٹی سے بار بار چھوتے رہنے سے افاقہ محسوس ہونے لگتا ہے۔

گرم پٹیاں

ٹھنڈی پٹیوں جیسے طریقہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے کہ اس سے گرمائش حاصل ہوسکتی ہے۔ ایسی پٹی سوتی کپڑے کی تین یا چار تہوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اسے گرم پانی میں بھگونے کے بعد خشک مخملی کپڑے یا کمبل کے کپڑے میں مکمل طور پر ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ اس میں سے ہوا کی گردش رک جائے اور جسم کی گرمائش کو محفوظ کرنے میں مدد ملے۔ ایسی پٹی سے گھنٹوں جسم کو چھوا جاتا ہے۔ اس سلسلے کو جاری رکھنے کے وقت کا انحصار جسم کے ایریا اور تکلیف کی نوعیت پر ہوتا ہے۔ پٹی کو ہٹانے کے بعد اس ایریا کو کپڑے سے رگڑا جاتا ہے پھر تولیے سے خشک کر لیا جاتا ہے۔ گرم پٹی گردن، چھاتی، پیٹ اور جوڑوں پر لگائی جاتی ہے۔ گردن پر پٹی لگانے سے گلے میں سوزش اور گلا بیٹھنے کی تکلیف میں کمی آ جاتی ہے۔ ٹانسلز، گردن کی جھلی اور نرخرے کی سوزش میں کمی آتی ہے۔ پیٹ کی گرم پٹیوں سے ٹکور کرنے سے معدے کی جلن، تیزابیت، بدہضمی، یرقان، پیچش اور دیگر امراض کی شدت کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ چھاتی پر گرم پٹیاں لگانے سے سینے کی جکڑن، برانکائٹس، پھیپھڑے کے پردے کی سوزش، جوڑوں کے ورم، گنٹھیا، بخار اور موچ کا آرام آ جاتا ہے۔

وسطی دھڑ کا غسل

وسطی دھڑ کا غسل (Hip Bath) ''آبی علاج'' کی مفید ترین شکل ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ مریض ناف سے لے کر رانوں تک خود کو پانی میں ڈبو کر بیٹھ جاتا ہے۔

اس مقصد کے لئے ایک خصوصی طرز کا ٹب بنوایا جاتا ہے۔ یہ نہ ہو تو عام ٹب سے بھی کام چلایا جاسکتا ہے۔ اس میں عموماً چار سے چھ گیلن تک پانی بھرا جاتا ہے۔ مریض جب اس میں بیٹھتا ہے تو ناف سے رانوں تک پانی میں آ جاتا ہے۔ مناسب سائز تک لانے کے لئے ٹب کے نیچے دو تین انچ کی سپورٹ رکھی جاسکتی ہے۔ ہپ باتھ کو ٹھنڈا، گرم، معتدل یا ادل بدل کو ٹھنڈا یا گرم کیا جاسکتا ہے۔

وسطی دھڑ کا ٹھنڈا غسل

وسطی دھڑ کے ٹھنڈے غسل (Cold Hip Bath) کے لئے پانی کا ٹمپریچر 10 سینٹی گریڈ سے 18 درجے تک ہونا چاہئے۔ جب کہ باتھ کا دورانیہ تقریباً 10 منٹ ہونا چاہئے لیکن خصوصی حالات میں یہ تیس منٹ تک ہوسکتا ہے۔ اگر مریض سردی محسوس کرے یا بہت کمزور ہو تو اس کے پاؤں گرم پانی میں ڈبو دیئے جانے چاہئیں۔

مریض کو ٹھنڈے پانی کے اندر بیٹھے ہوئے اپنے پیٹ کو ناف سے نیچے تک کسی کھردرے گیلے کپڑے کے ساتھ تیزی سے رگڑتے رہنا چاہئے۔ جبکہ ٹانگیں، پاؤں اور جسم کا بالائی حصہ، باتھ کے دوران اور بعد میں بھی مکمل طور پر خشک رہنا چاہئے، باتھ کے بعد مریض کو یوگا ورزش یا کوئی دوسری ورزش کرنی چاہئے تاکہ جسم میں گرمی پیدا ہوجائے۔

وسطی دھڑ کا ٹھنڈا غسل بہت سی بیماریوں کے لئے ایک مروجہ قسم کا علاج ہے۔ جس سے قبض، بدہضمی اور موٹاپے کو دور کرنے میں مدد ملتی ہے اور جسم سے فالتو مادوں کو خارج کرنے والے اعضا بھی اس سے تقویت پاتے ہیں۔ اس سے پیشاب کی بیماریوں، حیض کی بے قاعدگی، رحم کے پرانے انفیکشن، پیڑو کی جلن، بواسیر، جگر کی تکالیف، مثانے کے غدود بڑھ جانے، مادہ تولید کی کمزوری، نامردی، بانجھ پن، رحم ٹل جانے، پیٹ پھول جانے، اسہال و پیچش، مثانے سے خون آنے وغیرہ کی شکایات دور ہوجاتی ہیں۔ تاہم اگر پیڑو اور پیٹ میں شدید جلن ہو، بیضہ دانی، مثانے مقعد یا اندام نہانی میں شدید اینٹھن ہو تو وسطی دھڑ کا ٹھنڈا غسل نہیں کرنا چاہئے۔

وسطی دھڑ کا گرم غسل

ہاٹ ہپ یا وسطی دھڑ کا گرم غسل، 8 سے 10 منٹ تک 40 درجے سینٹی گریڈ سے 45 درجے تک کے ٹمپریچر والے پانی میں کیا جا سکتا ہے۔ اس کا آغاز 40 درجے کے گرم پانی سے ہونا چاہئے اور پھر بتدریج اس کا درجہ حرارت 45 تک لے جانا چاہئے۔ اس امر کا خیال رہے کہ پیٹ کے ساتھ اس وقت کوئی چیز رگڑ نہ کھا رہی ہو یعنی کوئی کھردری چیز مس نہ کر رہی ہو ٹب میں داخل ہونے سے قبل ایک گلاس ٹھنڈا پانی پی لینا چاہئے۔ سر پر ایک ٹھنڈی پٹی رکھ لی جائے۔ وسطی دھڑ کا گرم غسل، درد کے ساتھ آنے والے حیض، پیڑو میں درد، پیشاب کرنے کے دوران درد یا مثانے میں سوجن وسوزش اور بواسیر کے درد کو آرام دیتا ہے۔ مثانے کے بڑھے ہوئے غدودوں مثانے میں اینٹھن، عرق النسا (لنگڑی کا درد)، اعصاب اور بیضہ دانی کے درد کو بھی اس سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ وسطی دھڑ کے گرم غسل کے فوراً بعد ٹھنڈے پانی سے نہا لیا جانا چاہئے۔ البتہ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ نہانے کے بعد مریض کو سردی نہ لگ جائے۔ جونہی مریض درد کی شکایت کرے تو غسل فوراً روک دیا جانا چاہئے۔

وسطی دھڑ کا معتدل غسل

معتدل غسل (وسطی دھڑ) کے لئے پانی کا ٹمپریچر 32 درجہ سے 36 درجے تک ہونا چاہئے۔ یہاں بھی پیٹ پر کوئی کھردری چیز یا رگڑ لگنے کا امکان نہیں ہونا چاہئے۔ غسل کا دورانیہ کم سے کم بیس منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ہو سکتا ہے۔ اس سے مثانہ اور مثانے کی نالی میں سے پانی بہنے، شدید سوزش اور بیضہ دانی خصیوں اور رحم کی نالیوں کی تکلیف، فرج کی اینٹھن یا مقعد کی خارش وغیرہ کو آرام آ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دونوں جنسوں کے جذبہ شہوت کی شدت بھی اعتدال پر آ جاتی ہے۔

باری باری غسل دھڑ

اسے دھچکے والا (Revulsive Hip Bath) بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے لئے دو ٹب ہوتے ہیں۔ ایک میں پانی کا ٹمپریچر 40 سے 45 درجے تک اور دوسرے میں 10 سے 18 درجے تک ہونا چاہئے۔ مریض کو باری باری دونوں ٹبوں میں بیٹھنا ہوتا ہے۔ گرم ٹب میں پانچ منٹ اور ٹھنڈے ٹب میں تین منٹ تک۔ مجموعی دورانیہ 10 سے 20 منٹ کا ہونا چاہئے۔ اس دوران سر اور گردن کو ٹھنڈی پٹیوں کی مدد سے ٹھنڈا رکھنا چاہئے۔ اس غسل کا اختتام وسطی دھڑ پر ٹھنڈے پانی کا چھینٹا مار کر کیا جانا چاہئے۔ باری باری وسطی دھڑ کو گرم اور ٹھنڈے پانی میں رکھنے سے جسم کے کھلے حصے میں موجود اعضاء (پیڑو وغیرہ) میں سوزش اور جلن مثلاً بیض نلی کی سوزش (Salpingitis)، بیضہ دانی کی جلن، اعصابی درد، پیشاب اور جنسی اعضا کی سوزش، لنگڑی کے درد اور درد کمر کو آرام آ جاتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈیوں کا غسل

سپائنل باتھ (ریڑھ کی ہڈیوں کا غسل)، ہائیڈرو تھراپی (Hydrotheraphy) کی ایک اہم شکل ہے جو ریڑھ کی ہڈیوں پر بڑا خوشگوار اثر ڈالتا ہے اور مرکزی عصبی نظام کی اصلاح کرتا ہے۔ اس کے لئے ایک ٹب خصوصی بنوانا پڑتا ہے جس کا پشتی حصہ اتنا بلند ہوتا ہے کہ وہ سر کے لئے ٹیک یا سہارا بن جاتا ہے۔ یہ غسل بھی ٹھنڈے، معتدل اور گرم پانی سے کیا جاتا ہے۔ اس میں پانی کی سطح ڈیڑھ انچ سے دو انچ تک ہوتی ہے۔ مریض کو ٹب میں تین منٹ سے دس منٹ تک لیٹے رہنا ہوتا ہے۔

ریڑھ کا ٹھنڈا غسل، تھکاوٹ، چڑچڑے پن، دباؤ اور اشتعال میں کمی لاتا ہے۔ اعصابی پن کی تقریباً تمام خرابیوں ہسٹیریا (اختناق) کے دورے پڑنا، ذہنی انتشار، یادداشت کی کمی اور دباؤ وغیرہ کو دور کر دیتا ہے۔ ریڑھ کا معتدل غسل، طبیعت میں سکون لاتا ہے، طیش والے مزاج کے حامل افراد کو نرم کرتا ہے۔ بے خوابی کے مریضوں کو اس سے خاص طور پر فائدہ پہنچتا ہے۔ اس سے ریڑھ کی ہڈیوں کے ایریا میں پیدا ہونے والا تناؤ بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس غسل کا دورانیہ 20 سے 30 منٹ تک ہونا چاہئے۔

ریڑھ کا ٹھنڈا غسل، اس کے برعکس، اعصاب میں حرکت پیدا کر کے، مریض کو فعال بناتا ہے۔ طبیعت میں پیدا ہونے والی کسلمندی اور ڈپریشن کی کیفیت دور کرنے میں اس سے مدد ملتی ہے۔ ریڑھ کے مہروں اور کمر کے عضلات میں درد کو دور کرتا ہے۔ لنگڑی کے درد (Sclatic Pain) کو اس سے افاقہ ملتا ہے، معدے میں گیس کے اخراج میں بھی اس سے مدد ملتی ہے۔

گیلی چادر لپیٹ لینا (Wet sheet pack)

گیلی چادر کو جسم پر لپیٹ کر اسے خشک کمبل سے ڈھانپ لیا جاتا ہے جس سے جسم سے نکلنے والے بخارات میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا طریق کار یہ ہے کہ بستر پر ایک کمبل اس طرح ڈال دیا جائے کہ اس کے سرے بستر کے کناروں سے نیچے لٹک رہے ہوں۔ کمبل کا اوپر کا سرا بستر کے سرے سے آٹھ انچ اوپر ہو۔ پھر ٹھنڈے پانی میں بھگو کر نچوڑی ہوئی چادر، اس کمبل پر اس طرح بچھا دی جائے کہ اس کا کنارہ کمبل کے اوپر کے کنارے سے کچھ نیچے ہو۔ اب مریض اس چادر پر یوں لیٹ جائے کہ اس کے شانے اوپر کے کنارے سے تقریباً تین انچ نیچے ہوں۔ گیلی چادر کو فوری طور پر مریض کے جسم کے گرد لپیٹ دیا جائے۔ اسے اس کی ٹانگوں اور بازوؤں کے درمیان سے بدن پر اچھی طرح کھینچ کر کس دیا

جائے۔ پھر کمبل کو بھی اسی طرح مریض کے گرد لپیٹ دیا جائے۔ کمبل کے سروں کو دوہرا کر کے پاؤں کو بھی ڈھانپ دیا جائے۔ تھوڑی کے نیچے ایک تولیہ رکھ دیا جائے تاکہ ٹھوڑی کمبل سے چھونے نہ پائے اور باہر کی ہوا اندر نہ جا سکے۔ سر کو گیلے کپڑے سے ڈھانپ دیجئے تاکہ مریض کی کھوپڑی ٹھنڈی رہے۔ اس پورے عمل کے دوران پاؤں کو گرم رکھا جانا چاہئے۔ اگر پاؤں ٹھنڈے محسوس ہوں تو فوراً گرم پانی کی بوتلیں ان کے قریب رکھ دیجئے۔

یہ سارا عمل نصف گھنٹے سے ایک گھنٹے تک کا ہونا چاہئے۔ تاوقتیکہ مریض پسینے سے شرابور ہو جائے۔ اس دوران اسے پینے کے لئے ٹھنڈا یا گرم پانی دیا جا سکتا ہے۔

گیلی چادر والا علاج لمبے بخار اور بالخصوص ٹائیفائیڈ کے دوران بہت مفید ثابت ہوتا ہے، بے خوابی، مرگی اور بچوں میں تشنج کی بیماری دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔ پرانے زکام، برانکائیٹس، گنٹھیا اور فربہی کم کرنے کے لیے اس سے فائدہ پہنچتا ہے۔

پاؤں کا گرم و ٹھنڈے پانی سے علاج

گرم پانی سے پاؤں دھونے کے لئے ایک ٹب یا ڈول لیجئے۔ اس میں پانی ڈال کر اسے 40 درجے سے 45 درجے تک گرم کر لیجئے۔ پاؤں اس میں رکھنے سے پہلے ایک گلاس پانی پی لیجئے اور جسم کو کمبل سے لپیٹ لیجئے تاکہ پاؤں کی جانب سے گرمائش اور بخارات باہر نہ نکلنے پائیں۔ سر پر ٹھنڈی پٹیاں رکھتے رہیے۔ یہ سارا عمل پانچ منٹ سے بیس منٹ تک کا ہوتا ہے۔ اس کے بعد فوراً ٹھنڈے پانی سے نہا لیجئے۔ پاؤں کی گرمائش کے اس طریق کار سے رحم، بچہ دانی، آنتوں، مثانہ، پیڑو اور پیٹ کے اندرونی اعضاء کے ان عضلات کو تقویت ملتی ہے جو بلا ارادہ اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔ اس سے موچ، ٹخنوں کے جوڑوں کے درد اور سر درد کا بھی ازالہ ہوتا ہے۔ خواتین کے ایام ماہواری میں باقاعدگی بحال کرنے میں بھی اس سے مدد ملتی ہے۔

ٹھنڈے پانی سے پاؤں دھونے کے لئے پانی کا درجہ حرارت 7.2 سینٹی گریڈ سے 12.7 درجے رہنا چاہئے۔ ٹب یا ڈول میں ایک سے پانچ منٹ تک پاؤں پوری طرح ڈوبے رہنے چاہئیں۔ اس دوران پاؤں مسلسل رگڑتے رہے۔ خواہ یہ کام کوئی اٹنڈنٹ کرے یا مریض خود ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں سے رگڑتا جاری رکھے۔ ایک سے دو منٹ تک کا یہ عمل دماغی اعصاب کو تقویت دیتا ہے اور رحم سے خون رسنا بند کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس سے موچ بھی دور ہو جاتی ہے اور زیادہ عرصہ جاری رکھنے سے پاؤں کے انگوٹھے سوجنے کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔ البتہ پیشاب اور جنس کے اعضا جگر اور گردوں میں جلن اور سوزش ہو تو اس

طریقے کو ہرگز اختیار نہ کیا جائے۔

بھاپ کا غسل (Steam Bath)

بھاپ اور بخارات کے ذریعے غسل، بڑا پرانا اور آزمودہ طریق علاج ہے۔ اس سے مریض کو انتہائی فطری حالت میں بھی بے حد پسینہ آتا ہے۔ اس کے لئے خصوصی طور پر کوئی ٹب یا صندوقچہ بنوایا جاتا جس کے اندر چھوٹا سا سٹول ہوتا ہے۔ مریض کو انتہائی مختصر کپڑے، انڈر ویئر وغیرہ پہنے ہونا چاہئے۔ ٹب یا صندوقچے میں داخل ہونے سے قبل مریض ایک یا دو گلاس ٹھنڈا پانی پی لے اور سر کو ٹھنڈے تولئے سے ڈھانپ کر محفوظ کر لے۔ اس سٹیم باتھ کا دورانیہ عام طور پر دس سے بیس منٹ تک ہوتا ہے یعنی جب خوب پسینہ بہہ جائے تو مریض ٹب میں سے نکل جائے۔ اس کے فوراً ٹھنڈے پانی سے نہا لینا چاہئے۔

کمزور دل مریضوں، حاملہ خواتین اور ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو اس غسل سے گریز کرنا چاہئے۔ اگر سٹیم باتھ کے دوران مریض کو چکر آنے لگیں یا کچھ تکلیف محسوس ہونے لگے تو اسے فوراً ٹب سے نکال کر ٹھنڈے پانی کا گلاس پلا دیا جائے اور اس کا چہرہ بھی ٹھنڈے پانی سے دھلا دیا جائے۔

بھاپ کا غسل، جلد کی سطح سے مردہ کھال کو ہٹانے، گردش خون کو تیز کرنا اور بافتوں (Tissues) کو فعال تر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ گنٹھیا، جوڑوں کی سوجن، یورک ایسڈ کی شکایات، موٹاپا خون میں زہر سرایت کر جانے، گردوں کی پرانی تکلیف، ٹینشن اور آدھے سر میں درد رفع کرنے میں بھاپ کا غسل بہت مفید ہوتا ہے۔

مکمل غسل (Immersion Baths)

مکمل غسل ایک ایسے ٹب میں کیا جاتا ہے جس میں پانی کے ٹھنڈے اور گرم کنکشنوں کا باقاعدہ اہتمام ہوتا ہے۔ انہیں ٹھنڈے، معتدل، گرم، درجہ دار (Graduated) اور ادل بدل (Alternate) درجہ حرارت کے غسلوں کا نام دیا جاتا ہے۔

اول الذکر غسل 10 سینٹی گریڈ سے 23.8 درجے سینٹی گریڈ تک کے ٹمپریچر والے پانی میں چار سیکنڈ سے لے کر بیس منٹ تک کے دورانیہ کا ہوتا ہے۔ ''باتھ'' میں داخل ہونے سے پہلے مریض کے سینے اور گردن پر ٹھنڈا پانی ڈالا جاتا ہے۔ اور سر پر ٹھنڈے پانی سے تر کیا ہوا تولیہ باندھ دیتے ہیں۔ دوران غسل مریض یا مریضہ کو چاہئے کہ اپنے جسم کو خوب زور سے ملتا یا ملتی رہے۔ غسل کے بعد جسم کو جلدی سے خشک کر کے کمبل میں لپیٹ دیا جائے۔ اگر موسم سازگار ہو تو ہلکی پھلکی ورزش بھی کر لینی چاہئے۔ اس سے بخار کی شدت کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

اگر طویل گرم غسل کے بعد پانچ سے پندرہ سیکنڈ تک ٹھنڈا غسل کیا جائے تو اس سے جلد نکھر آتی ہے خون کی گردش تیز ہو جاتی ہے اور اعصابی نظام بھی فعال تر ہو جاتا ہے۔ یہ ٹھنڈا غسل چھوٹے بچوں یا بہت بڑی عمر کے افراد کو ہرگز نہیں دینا چاہئے۔ اندرونی اعضا میں شدید ورم اور جلن والے مریضوں یعنی پیٹ کے درد کی سوجن، سوزش معدہ، رحم اور بیضہ دانی میں شدید درد کی صورت میں بھی اس غسل سے اجتناب کیا جانا چاہئے۔

ہم نے جس مکمل غسل کو درجہ دار قرار دیا ہے اس میں پانی کا ٹمپریچر 31 درجے سینٹی گریڈ ہونا چاہئے۔ باتھ میں داخل ہونے کے بعد ٹمپریچر کو آہستہ آہستہ ایک ایک درجہ فی منٹ کم کرتے کرتے 25 درجے سینٹی گریڈ تک لے آنا چاہئے۔ یہ غسل اس وقت تک جاری رہنا چاہئے جب تک مریض یا مریضہ کانپنا شروع نہ کر دے۔ اس غسل کا مقصد، ٹھنڈے پانی میں اچانک جا پڑنے سے لاحق ہونے والے اعصابی صدمے سے بچانا ہوتا ہے۔ بخار کی صورت میں ہر تین گھنٹے یہ عمل دہراتے رہنا چاہئے۔ ملیریا کے سوا جتنے قسم کے بخار بھی ہوں ان کا ٹمپریچر اس سے کم ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے جسم میں پھرتیلا پن بھی پیدا ہوتا ہے۔ بیماریوں کے خلاف مدافعت بڑھتی ہے اور دل کو قوت ملتی ہے۔

معتدل غسل

26 درجے سینٹی گریڈ سے 28 سینٹی گریڈ تک کے پانی میں پندرہ منٹ سے ایک گھنٹہ تک کا ہوتا ہے۔ اس دورانیے کو بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔ اس سے کوئی برا اثر نہیں پڑتا، کیوں کہ اس میں پانی کا ٹمپریچر جسم کے ٹمپریچر کے قریب تر ہوتا ہے۔ اس غسل سے نبض کی رفتار، تنفس میں تبدیلی لائے بغیر نیچے آجاتی ہے۔ اس سے سارے جسم کو سکون ملتا ہے۔ چونکہ معتدل غسل سے جلد اور گردوں کی فعالیت (Activity) بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے ان اعضا کی خرابیاں بھی اس سے دور ہو جاتی ہیں۔ دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کی امراض، گردن توڑ بخار اور گنٹھیا کو بھی اس سے افاقہ ہو سکتا ہے۔ کوئی شخص استقا یا جلندھر (Dropsy) میں مبتلا ہو یا کسی کو درد گردہ یا دل کی تکلیف ہو تو اس کے لئے 30 منٹ سے 60 منٹ تک یہ غسل بہت مفید ہوتا ہے۔ سوزش اعصاب، نشہ کی عادت پڑ چکی ہو، پرانے اسہال یا پیٹ کی دیرینہ امراض ہوں تو روزانہ پندرہ سے 30 منٹ تک یہ غسل کرنے سے افاقہ ہو جاتا ہے البتہ چنبل یا جلد کی دیگر بیماریاں لاحق ہو جائیں یا دل کی کمزوری واقع ہو چکی ہو تو اس غسل سے اجتناب کیا جانا چاہئے۔

گرم مکمل غسل

یہ غسل 36.6 درجے سینٹی گریڈ سے 40 درجے سینٹی گریڈ کے ٹمپریچر والے پانی میں کیا جاتا ہے۔ مریض 2 منٹ سے لے کر 15 منٹ تک پانی میں رہتا ہے۔ عام طور پر اس کا آغاز 37 درجے سینٹی گریڈ سے کیا جاتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ مزید گرم پانی ملا کر درجہ حرارت کو مطلوبہ سطح تک لایا جاتا ہے۔ باتھ میں داخل ہونے سے قبل مریض کو ٹھنڈا پینا چاہئے اور سر، گردن اور کندھوں پر بھی ٹھنڈا پانی ڈال لینا چاہئے۔ اس پورے عمل کے دوران ٹھنڈی پٹیاں جسم پر لگاتے رہنا چاہئے۔ استقا یا جلندھر کی صورت میں دل کی کیفیت اور خون کی گردش میں کمی بیشی کا احساس ہونے لگے تو اس غسل سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اس غسل سے باریک نالیوں کی سوزش و کھانسی و بچوں کے نمونیا کو بھی افاقہ ہو جاتا ہے۔ اس سے پھیپھڑوں میں اجتماع خون میں کمی آتی ہے جلد کے اندر کی نالیوں میں خون کی گردش تیز تر ہو جاتی ہے۔ نہانے کے دوران جب جلد سرخ ہو جائے تو فوراً باہر نکل آنا چاہئے۔

معدنی نمک کا غسل (Espom Salt Bath)

گہرے باتھ ٹب کو 135 لٹر پانی سے بھر کر اسے 40 درجہ سینٹی گریڈ تک گرم کیجئے۔ اس میں ڈیڑھ کلو معدنی نمک (ایپسم سالٹ) حل کر لیجئے۔ مریض کو ایک گلاس ٹھنڈا پانی پلایئے اور اس کے سر کو ٹھنڈے تولئے سے ڈھانپ کر اسے ٹب میں لٹا دیجئے۔ اس کا دھڑ، رانیں اور ٹانگیں 20 منٹ تک مکمل طور پر پانی میں ڈوبی رہنی چاہئیں۔ اس غسل کا بہترین وقت وہ ہوتا ہے جب مریض عام طور پر سو جایا کرتا ہے۔

یہ غسل عرق النسا (Sciatica) کمر درد، گنٹھیا، ذیابطیس، ورم، اعصاب، نزلہ، زکام، گردوں کی بیماریوں، یورک ایسڈ، جلد کی انفیکشن کے خاتمہ کے لئے بہت مفید ہے۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض اس کو نہ لیں تو بہتر ہے۔

(ادارہ)

بقیہ صفحہ 12 پر.....

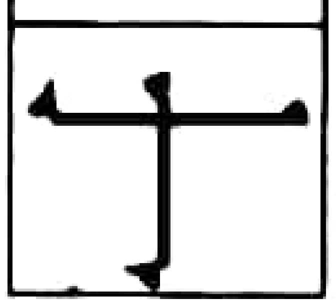
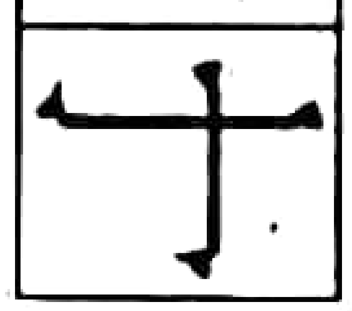
عملیات برائے حُب

بہ فقیر محمد آصف چشتی ڈیرہ غازی خان

محترم قارئین کرام اسلام علیکم ماہنامہ راہنمائے عملیات میں عملیات برائے حُب کے عنوان سے آج اپنے بزرگان، استاد محترم والد صاحب فقیر محمد افضل چشتی کے عطاء کردہ عملیات لے کر خدمت میں حاضر ہوں۔

نقش برائے محبت

اگر کسی کی بیوی لڑکر اپنے گھر چلی گئی ہو اور طلاق یا خرچ چاہتی ہو تو اسے تابع کرنے کے لیے یہ نقوش بعد نماز جمعہ شرف قمر میں لکھیں جب ساتوں نقوش لکھ لیں تو اسی ترتیب سے آگ میں جلائیں انشاء اللہ بیوی خاوند کے تابع ہوگئی۔

اااا	ااا	اا	ا
		۵۵ وددودساره	ود ود عجب ودود

ااااااا	اااااا	ااااا
العلم ۵ ۴	معسح ۵۵	۵ مسمع ۷۵

آگ میں ڈالیں۔

اا ۱۹۱ ۱۱۱۹ ۱۱۱م۱۱۱ی

الحب فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں

نقش برائے حُب

یہ نقش حُب کے لیے امرود کے درخت پر باندھیں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

۵۱الاک ل ل ل

الحب فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں

نقش برائے حب

یہ نقش محبت کے لیے پنکھے پر باندھیں یا درخت پر باندھیں انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

۷۸۶

۸	۱	۹		۲	۱	۸
۲	۵	۷	نام	۷	لا	۳
عمد	۲	۳		۲	۹	عمد

نقش برائے حُب

یہ نقش محبت کے لیے یا کسی کو تابع کرنا ہو تو 11 دن یہ نقش لکھ کر روزانہ

وقتی زائچہ

مستقبل کے حوالے سے کسی ایک خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ متعلقہ معاملہ سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیے جائیں گے۔

تسخیر وحاضری روحانیات وموکلات

عامل حکیم نعیم الحسن

عمل احضار روحانی

ایک لاکھ مرتبہ اسم مذکورہ ذیل پڑھے مقام تنہا میں عود جلائے اور کپڑے پاک پہنے ،عطر اور پھول خوشبودار اپنے سامنے رکھے اور جو چیز کھائے خوشبودار کھائے اور خوشبودار پان کھائے اور حصار اس طرح کریں کہ آیۃ الکرسی چاروں قل شریف تین تین فولادی چاقو پر پڑھے اور اسی چاقو سے اپنے اردگرد ایک حلقہ کھینچے درمیان اس دائرے کے اندر بیٹھے اور اسم پڑھنے سے پہلے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے اذا جاء دس مرتبہ پڑھے، سلام کر کے بیٹھے ۔اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں ۔اور اس اسم کو پڑھے ایک روحانی حاضری ہوگی اور سلام کرے گی ۔چاہیے کہ اس سے پہلے عہد و پیمان لے اور کچھ نشانی طلب کرے ۔جس وقت کہ کوئی کام مشکل درپیش ہو حاضر ہو، جو کچھ کہوں گا کرنا ہوگا ،کہ جب بلائیں بغیر دعوت کے حاضر ہو تو رجعت کرو ۔یہ روحانی بزرگ ہی نوے ہزار جنات اور اسکے فرمانبردار ہیں اسم یہ ہے ۔

"یَاشَمْعَلُوْنِیْ"

حصول طلسماتی چادر وانگشتری

یہ عمل نہایت مجرب المجرب ہے ۔دنیا میں ہر انسان کی خواہش وتمنا ہوتی ہے کہ وہ اپنی زندگی نہایت آرام و پرسکون طریقہ سے گزارے اور یہ اس وقت ہی ممکن ہوتا ہے ۔جب بندہ قرآن پاک کی تلاوت کو اپنا مقصد بنالے کیونکہ دین اسلام سے نزدیکی ہی اس کو نیک راستہ دکھاتی ہے ۔جس سے وہ زندگی میں کامیاب وکامران ہوتا ہے ۔روحانیات کا علم بھی ایک سمندر ہے ۔جو کبھی ختم نہیں ہوتا بس اس علم کو حاصل کرنے وسیکھنے کے کچھ اصول ہوتے ہیں ہر کام کا ایک قاعدہ ہوتا ہے ۔جو اس قائدے پر عمل کرتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے اور جو قاعدے پر عمل نہیں کرتا تو ناکامی اس کا مقدر بن جاتی ہے؟ یہ جو عمل میں تحریر کر رہا ہوں اس عمل میں طلسماتی چادر وانگشتری ملتی ہے ۔یہ چادر اور انگوٹھی جو عمل کرنے کے بعد ملتی ہے ان سے دنیا کا کام پل بھر میں لیا جاسکتا ہے ۔گھنٹوں کا فاصلہ سیکنڈوں میں طے ہوتا ہے ان دو چیزوں کو حاصل کر لینے کے بعد بندہ آرام سے زندگی گزار سکتا ہے ۔اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہوتی ۔کیونکہ مخلوق میں اس کی عزت بڑھ جاتی ہے ۔رزق میں اضافہ ہوتا ہے اس کے علاوہ جب بعض غائب کی واپسی، چور کا پتہ چلانا، بیماری کا علاج ،بندشوں کا توڑ،غرض ہر کام ہوتا ہے ۔آفت ناگہانی کا ہر وقت پتا چلاتا ہے ۔

یہ دو چیزیں کسی نعمت سے کم نہیں ہیں ۔بس اس کو حاصل کرنے کے لئے تھوڑی محنت درکار ہے ۔پھر ساری زندگی کا سکھ ہے ۔اس عمل کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بروز نوچندی جمعرات سے ترک حیوانات کرنے اس دن عمل کیلئے کوئی علیحدہ کمرہ منتخب کریں جو کہ پاس صاف ہو ۔کمرے میں قبلہ رخ ہو کر باوضو بیٹھیں ۔بخور لوبان واگربتی ۳ عدد روشن کریں اور عبارت عمل کو باحصار ۳۱۲۵ (تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ) پڑھیں ۔آیت الکرسی ،چاروں قل شریف تین تین مرتبہ فولادی چاقو سے حصار کریں ۔مع اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور عمل ہونے کے بعد بغیر کسی سے گفتگو کیے سو جائیں ۔عمل سے قبل اگر دو رکعت نفل پڑھ لئے جائیں تو بہت خوب ہے ۔عمل کی مدت اکتالیس یوم ہے ۔عمل کے اثرات اکیسویں یوم سے شروع ہو جاتے ہیں ۔دوران عمل مختلف قسم کی ڈراونی اشکال آکر ڈراتی ہیں بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عمل کے دوران مختلف عورتیں بدصورت وخوبصورت حاضر ہو کر ڈراتی ہیں ۔لیکن آپ نے اپنا دل قوی رکھنا ہے اور پڑھائی ہرگز نہیں منقطع کرنی کوئی بھی نقصان آپ کا ہرگز نہ ہوگا حتی کہ اکتالیسویں دن جب آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہو جائے گی ۔غیب سے ایک بزرگ نمودار ہوگا جو کہ دراصل طلسماتی چادر اور انگوٹھی کا موکل ہوگا وہ آپ سے پوچھے گا کہ آپ نے مجھے کیوں یاد فرمایا ہے اس وقت آپ اس سے کہیں کہ آپ کے پاس جو طلسماتی چادر اور انگشتری ہے وہ مجھے دے دو ۔وہ آپ کو دونوں چیزیں دے دے گا ۔پس آپ اس کو شکریہ کے ساتھ رخصت کردیں اور اس چادر اور انگشتری کی بڑی حفاظت کریں اور قدر کریں کیونکہ بے قدر سے نعمت زائل ہوتی ہے ۔اس کے بعد جب بھی کوئی کام آپ کو لینا ہو تو یہ عمل اکتالیس مرتبہ پڑھ لیں ۔انشاء اللہ ان دونوں چیزوں کی برکت سے آپ کا ہر کام ہوگا لیکن صرف جائز

مجربات شیخ سیوسی

یہ کتاب امام ابی عبداللہ محمد بن یوسف السوسی کی تحریر کردہ عربی کتاب کے اُردو ترجمہ پر مشتمل ہے۔ اُردو ترجمہ کا سن اشاعت 1912ء ہے۔ جبکہ عربی کی کتاب اس سے بھی قدیم ہے۔ اس کتاب میں شیخ صاحب نے مختلف اعمال وافعال تحریر کیے ہیں۔ میدان عملیات میں شیخ صاحب کو جو درجہ حاصل ہے اس کے مدنظر ہر فرد اس کتاب کی اہمیت اور سند کو سمجھ سکتا ہے۔ (فوٹو کاپی میں دستیاب ہے)۔

کام لیں۔ ناجائز کام لینے سے یہ دونوں چیزیں آپ کے ہاتھ سے چلی جائیں گی اور آپ کا نقصان ہوگا۔ میں نے پوری تفصیل سے لکھ دیا ہے اس عمل کی عام اجازت ہے۔

مَخْدُوْمْ شَاهْ دَادَامِیَاں دَرْگَاهِیْ شَاهْ مَوْلَاکَرِیْم شَاهْ مَسْتَان شَاهْ شَهِیْدِمَرْدِجنّاتْ

آپ یہ عمل اپنے پیرومرشد کے زیرنگرانی میں کریں یا ادارہ کی رہنمائی سے کریں۔

تسخیر موکلات سورہ اخلاص

اول صاحب دعوت پر واجب ہے کہ ہمیشہ طاہر رہے اور مکان پڑھنے کا پاک خالی از اغیار رکھے اور دعوت میں کسی سے ہم کلام نہ ہو اور شروع دعوت پنج شنبہ سے کرے اور پندرہ روز تک پڑھے اور خوراک جو کا آٹا یا نمک کھائے اور ترک حیوانات کرے اول چودہ روز تک چھ ہزار بار روز اور پندرھویں روز پنج شنبہ کو سولہ ہزار بار پڑھ کر ختم کرے اور لوبان جلائے۔ خوشبو کا استعمال کرے۔ پندرہ روز میں ایک لاکھ بار تمام کرے پھر شب یعنی شب جمعہ کو قریب نصف شب دو ہزار بار سورہ اخلاص پھر پڑھے۔ پھر استغفار پڑھتا رہے جب صبح قریب ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَاوَاحِدُیَااَحَدُیَافَرْدُیَاصَمَدُیَامَنْ لَّایَتَّخِذُصَاحِبَۃً وَّلَاوَلَدًایَامَنْ لَمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْوَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًااَحَدًااَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَاَنْ تُجِیْبُوْانِیْ وَاَنْ تُعِیْنُوْانِیْ مَااُرِیْدُمِنْهُمْ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَایُرِیْدُاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَااَیُّهَاالْخُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَاَنْ تُجِیْبُوْانِیْ وَاَنْ تُعِیْنُوْانِیْ بِحَقِّ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدٌرَّسُوْلُ اللّٰهِ مَاتَقْصِدُوْنَ اِلَّامَااَسْرَعْتُمْ اِلَّاجَابَةَ لِدَعْوَتِیْ وَالْاِقَامَةَ لِطَاعَتِیْ فَاسْرَعُوْاوَاحْضُرُوْاوَاَطِیْعُوْابِحَقِّ

قَوْلِهٖ تَعَالٰی اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ

بعد تین موکل جن کا چہرہ شیر کا سا اور آنکھیں سرخ ہوں گی آئیں گے اور ہیبت ناک معلوم ہوں، کہیں گے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَاعَبْدُالصَّالِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

ہم اس سورۃ شریفہ کے خادم ہیں۔ آپ نے ہمیں کس لئے بلایا۔ پس جواب دے۔ وعلیکم السلام میں آپ سے جلال واکرام وتعظیم اور اطاعت وخدمت کا طلب گار ہوں۔ پس ملائکہ کہیں گے کہ ہم قبول کرتے ہیں لیکن ہمارے اور تمہارے درمیان کچھ شرطیں ہیں اگر وہ شرطیں پوری کرو تو تمہاری مراد پوری ہو جائے۔ یعنی آج سے ہی گناہ کے راستے پر نہ چلنا، جھوٹ نہ بولنا، تھوم پیاز، گوشت اور مچھلی وغیرہ نہ کھانا اور ہر جمعرات کو روزہ رکھنا۔ اور ہر شب جمعہ کو دو ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر تمام مسلمانوں کو بخش دینا۔ پس صاحب دعوت قبول کرے اور کہے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے کہ میں نہ کوئی گناہ کروں گا۔ پھر تینوں موکل اس سے مصافحہ کریں گے اور کہیں گے کہ تو آج سے ہمارا بھائی ہے اور جو کوئی تمہاری حاجت ہوئی ہم پوری کریں گے۔ صاحب دعوت کہے کہ مجھے کوئی نشانی دو تو ان تینوں میں سے ایک کہے گا کہ میرا نام عبدالواحد ہے اور جب تم سورۃ اخلاص 'احد' تک پڑھو گے اور کہو گے۔ یاعبدالواحد تو میں حاضر ہو جاؤں گا اور جو کچھ تمہاری حاجت ہوئی پلک جھپکنے میں پوری کروں گا۔ اور مکہ مدینہ جہاں کہو گے لے جاؤں گا پھر دوسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالصمد ہے جو تم صورۃ اخلاص صمد تک پڑھ کر مجھے پکارو گے یاعبدالصمد تو میں حاضر ہوں جاؤں گا اور ہر قسم کے کھانے پینے کی چیزیں حلال اور زر ونقرہ وغیرہ لا دوں گا۔ پھر تیسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالرحمن ہے اور بوقت حاجت جب تم تمام سورۃ اخلاص پڑھ کر مجھے پکارو گے یاعبدالرحمن تو میں فی الفور حاضر ہوں گا اور ہر قسم کے علوم کیمیا وسمیا وغیرہ اور دیگر علوم مخفی اور عجیب وغریب صنعتیں تمہیں بتاؤں گا۔ پس صاحب دعوت اس نعمت پر شکر ادا کرے اور اس نعمت کی قدر کرے۔ (از شمس المعارف، ص: ۱۹۵)